ICI PAKISTAN LTD.

# ہمقدم


آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۴ اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۸


A Part of YBG

# فری آئی کیمپ ملتان

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کاٹن ریسرچ سینٹر، ملتان پر پاکستان کے مشہور فلاحی ادارے ایل آر بی ٹی کے تعاون سے فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا گیا یہ آئی کیمپ کمپنی کے فلاحی پروگرام "ہمقدم" کے تحت منعقد کیا گیا۔ کمپنی اپنے فلاحی پروگرام ہمقدم کے تحت کھیوڑہ اور شیخوپورہ میں علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے کئی منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

پاکستان دنیا میں آبادی کے لحاظ سے چھٹا ملک مانا جاتا ہے جہاں آنکھوں کے علاج و معالجے کے حوالے سے زیادہ تر سہولیات بڑے شہروں تک ہی محدود ہیں۔ گاؤں دیہات میں ان سہولتوں کا بڑا فقدان ہے۔ ان علاقوں میں رہنے والوں کو آنکھوں کی اہمیت اور نظر کی حفاظت کا خیال ہی نہیں آتا۔ جس کی وجہ سے نظر کی کمزوری اور کالا/سفید موتیا جیسی بیماریاں عام ہیں جو کہ بروقت تشخیص سے قابل علاج ہیں۔

موسمی حالات، خاص طور سے اسموگ، دھول مٹی کی وجہ سے آنکھوں میں مختلف قسم کے انفیکشنز ہونا عام بات ہے چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ آنکھوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے سہولتوں کو مقامی افراد خاص طور سے عورتوں، بچوں اور معذوروں کی پہنچ میں لایا جائے۔

19، کسی وہاڑی روڈ ملتان پر یہ کیمپ اسی مقصد کے تحت آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے 18 دسمبر 2018ء کو لگایا گیا تاکہ علاقے کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس ایک روزہ فری آئی کیمپ میں 300 سے زائد مرد و خواتین نے شرکت کی جس میں سے 150 سے زیادہ لوگوں کو نظر کے چشمے جبکہ 100 سے زائد مریضوں کو آپریشنز کیلئے ایل آر بی ٹی کے ملتان میں واقع اسپتال رجوع کرنے کیلئے کہا گیا۔ اس موقع پر لوگوں کا کہنا تھا کہ کمپنی کی جانب سے لگایا یہ کیمپ ہمارے لئے بڑی سہولت ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے ایل آر بی ٹی کے تعاون سے کھیوڑہ میں گزشتہ 27 سال سے ماہانہ فری آئی کیمپ لگایا جا رہا ہے جس میں اب تک 150,000 سے زائد او پی ڈیز اور 17000 سے زائد کالا/سفید موتیا کے مفت آپریشن کیئے جا چکے ہیں۔

ایک ذمہ دار ادارہ ہونے کے ناطے کمپنی اپنی سماجی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے اور تعلیم، صحت اور ماحول کے حوالے سے سماجی بھلائی اور بہتری کے منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

ایک درخت لگایئے اور سکون پایئے

# شجرکاری مہم

تحریر: سید عدنان علی

اپنی زمین کا خیال رکھنا ہماری قدیم اور اہم ترین ذمہ داری ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو اپنی اس ذمہ داری کا مکمل احساس ہے اور یہ پر قدرتی ماحول کے فروغ اور بقا کیلئے ہر سال شجرکاری، پانی کے تحفظ اور آلودگی کو کم کرنے، استعداد میں اضافہ، بین الاقوامی تقریبات (یوم الارض، ماحولیات کا دن وغیرہ) میں شرکت کا اہتمام کرتے ہیں۔

اپنے ملک کی ترقی اور بہتری کی کاوشوں میں مزید توسیع کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے (نیوٹریکو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ) مورینا گا جاپان اور یونی برانڈز پاکستان کے ساتھ جوائنٹ وینچر تشکیل دیا ہے جس کے تحت پاکستان میں بچوں کو معیاری غذائیت فراہم کا پہلا انفنٹ فارمولا ملک مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ تعمیر کے آخری مرحلہ میں ہے اور توقع ہے کہ یہ جلد ہی کام شروع کر دے گا۔ اس منصوبہ کے لئے ماحولیاتی تحفظ کے سلسلے میں نیوٹریکو کی جانب سے شجرکاری کی مہم شروع کی گئی جس کے تحت فاروق آباد، شیخوپورہ میں اپر گوجیرا نہر کے کنارے 5000 مختلف اقسام کے درخت لگائے گئے۔ اس مہم میں محمد اظہر زمان (سی ٹی ای ڈی ہیڈ)، فرحان انور (پروجیکٹ منیجر، جے وی کمپنی)، سید عدنان علی (پروجیکٹ کوآرڈینیٹر، جے وی کمپنی) اور محمد ذیشان (ایڈمن آفیسر، جے وی کمپنی) نے آئی سی آئی پاکستان کی نمائندگی کی۔

کیریٹاس پاکستان، محکمۂ زراعت پنجاب، محکمۂ جنگلات پنجاب اور انوائرنمنٹل کنسلٹنسیز اینڈ آپشنز (ای سی او) کے اشتراک سے منعقدہ یہ مہم 12 نومبر 2018 کو کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب میں ڈاکٹر عاصم (ای سی او) نے اپنی تقریر میں ماحولیات کے تحفظ کیلئے درختوں کی اہمیت کو واضح کیا اور کیریٹاس کی جانب سے دس لاکھ درخت لگانے کی مہم کے بارے میں بتایا۔ ڈاکٹر صامعہ (ای سی او) نے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ اسی طرح اپنے سیارے پر صحتمند زندگی گزار سکتے ہیں۔ محمد اظہر زمان نے واضح کیا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ہمیشہ صحت مند ماحول اور معاشرے کیلئے پاکستان کے مختلف علاقوں میں سی ایس آر کی سرگرمیوں کا باقاعدہ انعقاد کرتی ہے۔ شجرکاری کی یہ مہم بھی ماحول اور معاشرے کو صحت مند بنانے کا ایک ذریعہ اور اس نیک مقصد میں شرکت ہمارے لئے ایک اعزاز ہے۔ جناب ندیم عباس (محکمۂ جنگلات پنجاب) نے کیریٹاس کی اس کاوش کو سراہا اور یقین دلایا کہ محکمۂ جنگلات پنجاب صحت مند ماحول کی کاوشوں میں ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا۔ تقریب کے اختتام پر تمام معززین نے پودے لگائے اور بہتر ماحول کی تشکیل کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی کاوشوں کو سراہا۔

اس تقریب میں رحمٰن ایلیمنٹری اسکول، شیخوپورہ کے تقریباً 80 طلبہ نے بھی شرکت کی اور ہر طالب علم نے ایک ایک پودا لگایا۔ اس طرح یہ تقریب نوجوانوں کو ہماری صاف تر ماحول کی کاوشوں میں شمولیت کا موقع ملا۔ اس اسکول کے اساتذہ نے بھی اس مہم میں طلبہ کو شرکت کا موقع فراہم کرنے اور شجرکاری میں ان کی دلچسپی بڑھانے پر تمام پارٹنرز کی کاوشوں کی تعریف کی۔

زندگی صحت کے ساتھ

# ہمقدم کمیونٹی کلینک کھیوڑہ

ہمقدم کمیونٹی کلینک کھیوڑہ پنجاب ہیلتھ کمیشن کے ساتھ باقاعدہ رجسٹرڈ ہے۔ یہ کلینک کھیوڑہ کمیونٹی کو خدمات کی فراہمی کیلئے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن اور میری ایڈلیڈ لپروسی سینٹر (MALC) کے اشتراک سے فروری 2016 میں قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد بچوں اور خواتین کو ابتدائی صحت کی دیکھ بھال اور او پی ڈی کی خدمات کے ساتھ ساتھ معیاری ادویات اور بنیادی ٹیسٹ کی سہولتیں بھی فراہم کرنا ہے۔

اس کلینک میں پی ایم ڈی سی کی تسلیم شدہ اور تربیت یافتہ ڈاکٹر اور اسٹاف کے علاوہ آپتھیلمک ٹیکنیشن اور دیگر عملہ تعینات ہیں۔ اس سینٹر میں ایک ایمبولینس بھی موجود ہے جو مریضوں کو کلینک سے قریبی بڑے شہروں میں علاج کی بہتر سہولتوں کیلئے لانے لیجانے کے کام آتی ہے۔ اس سینٹر میں خون کی تشخیص اور آنکھوں کے معائنہ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے حاملہ خواتین کی بہتر نگہداشت کیلئے ایک الٹرا ساؤنڈ مشین بھی مہیا کی گئی۔ یہ سینٹر کھیوڑہ کی ضرورتمند خواتین اور بچوں کیلئے طبی اور مشاورت کی خدمات پیش کر کے ان کی زندگی کو بہتر بنانے میں کوشاں ہے۔ کھیوڑہ سے منسلک اردگرد کے علاقوں سے بھی مریض اس کلینک پر آتے ہیں

جس کا مطلب ہے کہ وہ اس کلینک کی معیاری خدمات پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

کلینک کی کارکردگی کا اپنے آغاز سے دسمبر 2018ء کا جائزہ پیش نظر ہے۔

| مارچ تا دسمبر 2016 | جنوری تا دسمبر 2017 | جنوری تا دسمبر 2018 | کل تعداد |
|---|---|---|---|
| ا۔ او پی ڈی | 16179 | 347 | 16526 |
| • حمل سے متعلق آگہی | 1109 | 21 | 1130 |
| • 5 سال سے کم عمر بچے (روڈ ٹو ہیلتھ چارٹ) | 2862 | 61 | 2923 |
| • آنکھوں کا علاج | 921 | 17 | 938 |
| ۲۔ تشخیص | | | |
| • بی ایس آر | 651 | 22 | 673 |
| • یو پی ٹی | 250 | 11 | 261 |
| • الٹرا ساؤنڈ | 254 | 15 | 369 |
| ایمبولینس کے ٹرپ | 191 | 07 | 198 |

نومبر 2018 کے مہینے میں کل 347 او پی ڈیز ہوئیں جن میں 113 بچے، 234 خواتین اور 17 آنکھوں کے مریض تھے۔ ان میں زیادہ تر سانس کی نالی کے انفیکشن، دمہ، الرجی، کتے کے کاٹے کے، جلدی امراض، جلد کے ورم، ایگزیما، پیٹ کے کیڑوں، خون کی کمی، ملیریا، عام معدے کے درد، اور بچوں میں ڈائیریا کے کیسز شامل تھے۔ 234 خواتین میں سے 21 کو بچے کی پیدائش سے قبل کی دیکھ بھال جب کہ بقیہ کو گائنا کولوجی سے متعلق مسائل (پی آئی ڈی، رحم کی رسولی، سیکنڈری حیض، یو ٹی آئی اور بانجھ پن)، جوڑوں کے درد اور بواسیری مسوں کے تھے۔ ان کے علاوہ آنکھوں کے 17 مریض آئے جن میں 7 بچے اور 10 بالغ افراد تھے۔ اس عرصہ میں 11 یورین کے ذریعہ حمل کے ٹیسٹ، 22 بی ایس آر، 15 الٹرا ساؤنڈ کئے گئے ۔ دو

مریضوں کو میموگرافی کیلئے بھیجا گیا، دو مریضوں کو ہنگامی صورتحال کی بناء پر ٹرٹیاری کیئر ہسپتال بھیج دیا گیا۔ اس عرصہ میں ایمبولینس کے کل 7 ٹرپ ہوئے جو چاؤ سعیدن شاہ، سرگودھا، ڈھوڈیٹل (میّت)، چنیوٹ، لیلا (میّت) اور لاہور کے تھے۔

ماہ نومبر 2018 میں بچوں کو اپنا خیال رکھنے، صفائی، واش روم کے استعمال کے بعد ہاتھ دھونے، دانتوں کو برش کرنے کی اہمیت اور غذائیت سے بھرپور کھانے، فولک ایسڈ اور کیلیشیم سپلیمنٹ لینے کے علاوہ ویکسی نیشن کے بارے میں آگہی دی گئی۔

# ہمقدم کمیونٹی کلینک شیخوپورہ

کھیوڑہ کی مقامی آبادی کیلئے ہمقدم کمیونٹی کلینک کی کامیاب کارکردگی کو دیکھتے ہوئے ہمارے پولیئسٹر پلانٹ کے قریب مقامی آبادی کیلئے بھی اسی قسم کے منصوبے کے آغاز کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ مئی 2018ء میں شیخوپورہ کے علاقے جوئیاں والا موڑ کے مقام پر ہمقدم کمیونٹی کلینک، شیخوپورہ کا قیام عمل میں آیا۔ جوئیاں والا موڑ کا علاقہ کافی گنجان آباد ہے اور مقامی آبادی کو اچھے علاج ومعالجے کی سہولتیں بہت محدود ہیں یا پھر انھیں کافی فاصلہ طے کر کے شیخوپورہ جانا پڑتا ہے جہاں اضافہ اخراجات کے ساتھ ساتھ وقت بھی بہت لگتا ہے۔

ہمقدم کمیونٹی کلینک میں ماں اور بچے کی صحت کی نگہداشت پر زور دیا جاتا ہے۔ کلینک کی سات ماہ کی کارکردگی کا اندازہ مندرجہ ذیل چارٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔

| | |
|---|---|
| ا - او پی ڈی | 7,653 |
| ۲ - حمل سے متعلق آگہی | 189 |
| ۳ - 5 سال سے کم عمر بچے (روڈ ٹو ہیلتھ چارٹ) | 2,315 |

مقامی آبادی کا کہنا ہے کہ ہمقدم کمیونٹی کلینک کے قیام سے ہم کو بہت سہولت ہوگئی ہے۔ یہاں ڈاکٹر اور دیگر عملہ بہت اچھا ہے اور ضروری دوائیاں بھی مفت دی جاتی ہیں۔ ورنہ ہم کو ڈسٹرکٹ اسپتال شیخوپورہ جانا پڑتا تھا جہاں وقت بھی بہت لگتا تھا اور کرائے کی مد میں اخراجات بھی کافی آتے تھے۔

واضح رہے کہ ہمارے پولیئسٹر پلانٹ پر کام کرنے والے کافی سے زیادہ اسٹاف اس علاقے میں رہائش رکھتے ہیں اور ان کے خاندان کیلئے یہ کلینک ایک بہت بڑی سہولت کا درجہ رکھتا ہے۔

# رہبر پروگرام سیٹزن فاؤنڈیشن

منصور عثمان خان (لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ)

سیٹزن فاؤنڈیشن 1995 میں قائم کردہ ایک فلاحی اور غیر منافع بخش تنظیم ہے جو تعلیم کے میدان میں نمایاں طور پر کام کر رہی ہے۔ اس تنظیم کے قیام کے مقاصد میں اولین معاشرے کے اُن پسماندہ اور محروم طبقات کے لئے عمدہ تعلیم کا حصول ممکن بنانا ہے جہاں مختلف گوناگوں قسم کے معاشی اور معاشرتی مسائل کی وجہ سے تعلیم کبھی بھی ایک ترجیح نہیں رہی۔

سیٹزن فاؤنڈیشن کا ادارہ ملک کے چاروں صوبوں، بشمول آزاد کشمیر اپنے 1482 سکولز کے ساتھ مصروفِ عمل ہے جس میں 220,000 طلبہ اور طالبات حصولِ تعلیم کیلئے کوشاں ہیں۔ سیٹزن فاؤنڈیشن کو اپنے معاملات کو بہتر طرح سے چلانے کے لئے پاکستان کے نامور کاروباری اداروں اور صاحبِ ثروت مخیّر گھرانوں کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔

مختلف شعبہ ہائے زندگی کے کامیاب افراد اور سیٹزن فاؤنڈیشن کے طلباء کے درمیان رابطہ کے لئے ایک رضا کارانہ نوعیت کا سہ ماہی پروگرام سال میں دو مرتبہ منعقد کیا جاتا ہے جسے رہبر سائیکل کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں رضا کاروں کے بطور اتالیق اور کوچ کے انتخاب کا باقاعدہ ایک مروجہ نظام ہے جس میں پینل انٹرویو کے ذریعے انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے۔

رہبر سائیکل 29 میں مجھے بھی منتخب کیا گیا اور یہ پروگرام اکتوبر 2018 سے دسمبر 2018 کے دورانیہ پر محیط تھا۔ ہفتے میں ایک دن ہفتہ کے روز متعین کردہ سکول میں جا کر منتخب طلباء کی رہنمائی بذریعہ طے شدہ نصاب اور پروگرام کے تحت کی گئی۔ سات روزہ اس پروگرام میں ہر روز 4 سے 6 گھنٹے تک کی مصروفیت رہی۔ ہر معلم کے ذریعے کچھ منتخب طلباء کی رہنمائی کی ذمہ داری لگائی گئی۔ پروگرام کا مرکزی خیال ''سوچ سے تقدیر تک'' تھا جس میں حرکت، عادات، خیال اور کردار کی تعمیر کے ذریعے منزل کے حصول کو ممکن بنانے کے بارے میں سیکھایا گیا۔ طلباء کو زندگی کے متبادل منصوبوں کو تیار کرنے پر بھی رہنمائی کی گئی تاکہ کسی ایک منزل کے حصول میں ناکامی کی صورت میں مایوسی نہ ہو اور دوسرا متبادل راستہ موجود ہو۔

یہ پروگرام اور اس میں شمولیت بہت مفید رہی۔ اس سے مجھے میرے ادارے کے تعاون سے معاشرے کی ایک بہتر خدمت کرنے کے موقع ملا۔ اور طلباء کو بھی موقع ملا کہ رسمی تعلیم کے علاوہ عملی زندگی کے بارے میں بھی وہ واقف ہوسکیں اور اپنے لئے ایک کامیاب راستے کا انتخاب کرسکیں، آنے والی زندگی کی مشکلات کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے قابل ہوسکیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے والینٹیئر پروگرام پہچان کے پلیٹ فارم نے مجھے یہ موقع فراہم کیا کہ میں اس سرگرمی میں حصہ لوں۔ میں نے تمام مصروفیات کو ڈیٹا بیس میں ریکارڈ بھی کیا میرا تمام دوستوں کو مشورہ ہے کہ وہ بھی سیٹیزن فاؤنڈیشن کے اس پروگرام میں اپنا حصہ ڈالیں۔

# صفائی نصف ایمان

اسلام نے صفائی اور پاکیزگی پر بہت زور دیا ہے کیونکہ یہ ہمارے عقیدے کا حصہ ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ جسمانی زور روحانیت کو بھی تروتازہ رکھتا ہے۔حفظانِ صحت کی اہمیت اسلام سے پہلے کسی اور مذہب میں نظر نہیں آئی۔

صفائی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے ہر سال 15 اکتوبر کو ہاتھ دھونے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔اس سال دنیا بھر کے 70 ملکوں میں 120 ملین بچوں نے ہاتھ دھوکر اس بات کا عزم کیا کہ ہم اپنے آپ کو صاف رکھیں گے۔2018 کے ہاتھ دھونے کے عالمی دن کا موضوع "صاف ہاتھ،صحت کی ترتیب ہے اس موضوع کے مطابق اہم اوقات پر ہاتھ دھونا ضروری ہے جس میں کھانا پکاتے وقت،کھانا کھانے سے پہلے دوسروں کو کھانا کھلاتے ہوئے شامل ہے اس سے نہ صرف بیماریوں کو روکا جاسکتا ہے بلکہ خوراک اور صحت کو بھی محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔اس سال کا موضوع اس بات کی ترغیب دینا ہے کہ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا اپنی زندگی کا معمول بنائیں۔

صفائی کے مشن کو برقرار رکھنے کیلئے HSE اور HR ٹیم نے مل کر ہاتھ دھونے کا عالمی دن 2018 گورنمنٹ ٹبی ہریا اسکول میں منایا۔تقریب کا آغاز کلام پاک کی تلاوت سے کیا گیا بعدازاں بابر سرفراز نے ٹیم پولیسٹر کو بچوں سے متعارف کروایا۔ڈاکٹر تنویر حیدر نے ہاتھ دھونے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہاتھ نہ دھونے سے کتنی موذی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں اور ان سے کیسے بچا جاسکتا ہے پھر ڈاکٹر نے بچوں کو اچھے طریقے سے ہاتھ دھونے کا طریقہ بتایا۔

اس کے بعد ٹریننگ آفیسر معراج احسن قریشی نے بچوں سے سوال جواب کئے اور بچوں کو انعامات بھی دیئے۔تقریب کے اختتام پر سب بچوں کو ہینڈ واشنگ کٹ دی گئی اور سب بچوں نے ہاتھ دھوکر اس بات کا عزم کیا کہ اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھیں گے۔

# آگاہی برائے دفاعی ڈرائیونگ لوکل کمیونٹی

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ عوام کی فلاح بہبود کے لیے ہمہ وقت سرگرم عمل رہتی ہے۔اس سلسلہ کے پیش نظر لوگوں کی صحت ، اور جان کی حفاظت کے بارے میں آگاہی سیمینارز کا انعقاد لوکل کمیونٹی میں کرتی رہتی ہے۔اس حوالے سے 21 دسمبر 2018 کو سوڈا ایش بزنس نے موٹروے پولیس کے تعاون سے ایک دفاعی ڈرائیونگ تقریب کا انعقاد گورنمنٹ البیرونی کالج پنڈ دادنخان میں کیا جس میں نوجوان طلبا کے علاوہ شہر کے معززین نے بھی شرکت کی ۔اس تقریب کا آغاز پروفیسر نیاز احمد اعوان نے تمام معززین کے تعارف سے کیا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اور موٹروے پولیس کی اس مہم کو سراہا اور ساتھ ہی سات آئی سی آئی سوڈا ایش کے تمام تر رفاہی اقدامات کی تعریف کی اور خراج تحسین پیش کیا۔

تقریب میں شامل موٹروے پولیس کے قابل آفیسرز نے شرکاء کو ڈرائیونگ کے محفوظ اصولوں کی طرف راغب کیا اور اسکی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہم محفوظ ڈرائیونگ کے ساتھ ہی اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

شرکاء کو ویڈیوز کی مدد سے بھی آگاہی دی گئی اور ساتھ ہی ساتھ سوالات اور جوابات کرکے طلبا کو انعامات سے نوازہ گیا۔

اس تقریب میں سوڈا ایش بزنس کی طرف سے سیفٹی منیجر رانا عدیل جمشید نے اپنی گفتگو میں سیفٹی کی اصول وضوابط پر روشنی ڈالی ۔انھوں نے موٹر سائیکل چلانے والے طلبا کو رفتار پر کنٹرول، اور سیفٹی ہیلمٹ کے استعمال کو یقینی بنانے پر تاکید کی اور موبائیل فون کو دوران ڈرائیونگ استعمال نہ کرنے کی ہدایت کی اور تمام طلبا سے اس بات پر عہد لیا گیا کہ ہم آئندہ ڈرائیونگ کی ان اصولوں پر عمل کریں گے۔

تقریب کے آخر میں دفاعی ڈرائیونگ کی آگاہی کے لیے ایک ریلی کی گئی جس میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس، موٹروے پولیس کا عملہ اور مقامی ٹریفک پولیس کے علاوہ شہر اور کمیونٹی کے معززین، پروفیسر حضرات اور کالج کے طلبا نے بھرپور شرکت کی۔

یہ آگاہی ریلی گورنمنٹ البیرونی کالج پنڈ دادنخان سے لیکر کھیوڑہ کی طرف جانے والی روڈ پر اختتام پزیر ہوئی۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کی اس تقریب کو سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا نے خوب سراہا۔

# یومِ قائدِاعظم

## مقابلۂ تقاریر

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے روایتی کلچر کی پیروی میں پولیسٹر پلانٹ کے اسٹاف نے ہمیشہ معاشرے کی فلاح میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس کی سی ایس آر کی سرگرمیوں میں تعلیم کا شعبہ سب سے نمایاں ہے۔ اس حوالے سے سال بھر کی سماجی بہبود کی سرگرمیوں کا ایک کلینڈر تیار کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

اس کلینڈر کے مطابق 25دسمبر2018 کو قائداعظم کے یومِ پیدائش پر گورنمنٹ پرائمری اسکول، ٹبی ہریا، شیخوپورہ میں ایک تقریری مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔اس مقابلے کا موضوع تھا: "قائداعظم کی زندگی"۔ مقابلے کی مقررہ تاریخ سے ایک ہفتہ قبل اس موضوع کا اعلان کردیا گیا تاکہ طلبہ مقابلے کیلئے اچھی طرح تیاری کرسکیں۔اس تیاری میں ان کے اساتذہ نے بھی مدد کی۔

مقابلے کے دن اسکول میں ایک چھوٹا سا سیٹ اپ لگایا گیا جہاں طلبہ نے بڑی دلچسپی سے شرکت کی۔مقررین کے علاوہ دیگر طلبہ نے بھی مقابلے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔اس مقابلے کے ججز کیلئے پولیسٹر ٹیم اور مقامی کمیونٹی کے افراد سے انتخاب کیا گیا۔ مقابلے میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ کو شیلڈز دی گئیں جس سے ان کے قومی جذبہ کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس مستقبل میں بھی مقامی آبادی کیلئے سماجی بہبود اور فلاحی کاموں کیلئے پرعزم ہے۔

# علاقائی خدمت میں سب سے آگے

## آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس

دریائے جہلم شہر پنڈ دادن خان کے جنوب سے گزرتا ہے۔ دریائے جہلم کا پانی تحصیل پنڈ دادن خان میں زراعت کا بنیادی ذریعہ ہے اور اردگرد کے دیہاتوں میں یہی پانی ہر سال کاشتکاری کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

مگر دریا کی ریت نے ان دیہی علاقوں کی طرف سے دریا کا رخ موڑ دیا۔نتیجتاً ان دیہاتوں کی سونا اگلتی زمینیں بنجر ہونا شروع ہوگئیں۔محلّہ تحصیل پنڈ دادن خان نے دریائی راستہ کھلوانے کے لئے آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کی انتظامیہ سے رابطہ کیا۔کیونکہ گندم بوائی کا موسم تھا اس لئے انتظامیہ نے فوراً پانی کا راستہ بنانے کے لئے انتظامات کیئے۔تین دن تک دریائی ریت ہٹانے کے لئے کام ہوتا رہا۔جونہی راستہ بنا دریائے جہلم کا پانی حطار، پتھر ندی، پتھر کلاں کوٹ کچہ، ضین پور اور ان دیہاتوں سے ملحقہ ڈیروں کے کھیتوں کھلیانوں تک جا پہنچا۔پورے علاقہ اہلِ دیہہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور کسان اپنی اپنی فصلوں کو پانی مہیا کرنے کے لئے مصروفِ عمل نظر آئے۔واضح رہے کہ یہ پانی اب پنڈ دادن خان کے قرب و جوار میں واقع 13 دیہات اور700 سے زائد گھرانوں کو دستیاب ہوگا۔

اہلِ دیہہ بالخصوص اور تحصیل پنڈ دادن خان کے عوام بالعموم آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کی اس عوامی، بروقت خدمت پر مسرور اور دعا گو ہیں۔یاد رہے کہ لوکل کمیونٹی کے لئے عوامی مفادات کے یہ کام سوڈا ایش بزنس تواتر سے سرانجام دیتا رہتا ہے۔Welldone Soda Ash Business

کارپوریٹ

# تحقیق اور جدت طرازی کیلئے تیار

## خوب سے ہے خوب تر کی جستجو

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے سب سے پہلے انٹرا پرینیر شپ پروگرام کے تحت ایکسپلور چیلنج EXPLORE Challenge کا آغاز۔

رپورٹ: سید فہد جیلانی

ٹیکنالوجی اور جدت طرازی نے آج دنیا بھر کی صنعتوں کو متاثر کیا ہے اور ہمارے کاروبار پر بھی اس کا اثر پڑا ہے۔ کاروبار میں تیزی کے ساتھ اور مسلسل بڑھتے ہوئے مسابقتی ماحول نے موجودہ مسائل کے نئے حل دریافت کرنے اور نئے اور منفرد مواقع تلاش کرنے کی ضرورت کو ناگزیر بنا دیا ہے۔ اس حقیقت کے علاوہ ہماری افرادی قوت میں خوشحالی کے تناسب اور توانائی اور جدت کی طرف رجحانات میں اضافہ ہوا جس کے سبب یہ محسوس کیا گیا کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم بھرپور طریقے سے جدت طرازی کی طرف قدم بڑھائیں۔

اس مقصد کیلئے ہمیں بہترین عالمی طریقہ ء کار کے مطابق بیرونی طور پر ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانے اور اندرونی طور پر جدت کا ایک مستحکم کلچر پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں اسٹریٹجی، بزنس ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن (SBD&I) ٹیم نے اکتوبر 2018 میں کمپنی کے سب سے پہلے انٹرا پرینیر شپ پروگرام ایکسپلور EXPLORE کے تحت ایکسپلور چیلنج EXPLORE Challenge کا آغاز کر دیا ہے۔ ایکسپلور چیلنج EXPLORE Challenge ایک ٹیم پر مبنی آئیڈیاز تلاش کرنے کے مقابلے کا پروگرام ہے جس میں قیمتی تحائف اور انعامات دیئے جائیں گے۔ پروگرام کے باقاعدہ آغاز سے قبل ہفتہ بھر تشہیری مہم چلائی گئی جس کے بعد دس شہروں میں 13 تقریبات منعقد کی گئیں یہ تقریبات دو ہفتے سے زیادہ مدت تک جاری رہیں اور ان میں 900 سے زیادہ ملازمین نے شرکت کی۔ ان تقریبات کے ساتھی میزبان ایقان علی خان، جی ایم جنرل منیجر، اسٹریٹجی، بزنس ڈیولپمنٹ اور انوویشن اور سید فہد جیلانی، انوویشن اینڈ اسٹریٹجی منیجر تھے جب کہ چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے کراچی، مزنگ آفس لاہور، پولیسٹر پلانٹ شیخوپورہ اور سوڈا ایش پلانٹ، کھیوڑہ میں منعقدہ تقاریب میں شرکت کی۔ تمام تقریبات میں لوگوں کی بڑی تعداد شامل ہوئی اور وہ خوب محظوظ ہوئے۔

اگلے چند ماہ میں آئیڈیاز کو شارٹ لسٹ کر کے ان کو بہتر بنایا جائے گا اور جیتنے والوں کے آئیڈیاز حتمی انتخاب کیلئے لیڈرشپ کو پیش کر دیئے جائیں گے۔ان تقریبات کی شاندار کامیابی پورے ادارے سے ایگزیکٹیو منیجمنٹ ٹیم، انوویٹو چیمپیئنز اینڈ کیٹیلسٹ کے تعاون سے ہی ممکن ہوئی۔

اس پروگرام کے ڈھانچے کی تشکیل، موصول شدہ آئیڈیاز کی جانچ کرنے اور شارٹ لسٹ کی گئی ٹیموں کی ٹریننگ پاکستان کے صفِ اوّل کے ٹیکنیکل نگہباں The Nest I/O کے اشتراک اور تعاون سے کی گئی۔

ہم EXPLORE کے زیرِ عنوان آنے والے مہینوں میں مزید سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، تو اس سلسلے میں تازہ ترین معلومات سے آپ کو آگاہ رکھا جائیگا۔

کارپوریٹ

# ونٹر بیک سیل

پیار سے بنائے، مزے سے کھائے اور کھلائے
موسم کے مزے اور فلاحی ادارے کیلئے عطیہ

رپورٹ: لالہ رخ مرتضٰی

کارپوریٹ ایچ آر اور سی سی پی اے کی ٹیموں کی سالانہ ونٹر بیک سیل (Winter Bake Sale) کی تقریب؛ 7 دسمبر 2018ء کو کراچی اور مزنگ آفس لاہور میں بیک وقت منعقد کی گئی جس نے سال کے اختتام کو یادگار بنا دیا۔ واضح رہے کہ اس ونٹر بیک سیل میں ہیڈ آفس اور مزنگ آفس لاہور کے اسٹاف نے بھرپور حصہ لیا۔ اس تفریحی تقریب میں فلاحی مقاصد کو بھی سامنے رکھا گیا اور سندھ کی قدیم ترین علمی درسگاہ این جے وی گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کیلئے فنڈز جمع کئے گئے جس میں دیگر بزنس کے شعبوں نے بھی شرکت کی۔

اس تقریب کیلئے ہیڈ آفس میں ہر بزنس کے شعبہ سے رضا کار گھر میں بنی ہوئی لذیذ چیزیں لے کر آئے جن میں کپ کیک، براؤنیز، چنا چاٹ، سینڈوچز اور بہت سی مزیدار چیزیں شامل تھیں۔ کمپنی کی منجمنٹ ٹیم نے بھی اس تقریب میں حصہ لیا اور نوشین احمد کے گھر میں بنے جام اور آصف جمعہ کی جانب سے پیزا کو سب نے بہت پسند کیا۔ ان لذیذ آئٹمز کے علاوہ ایمپلائز کے درمیان ایک دلچسپ مقابلے کے ذریعہ انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ اس کیلئے جیل اور بیل کے عنوان سے ایک گیم ہوا جس میں ساتھیوں کو جیل میں بند کیا گیا اور ان کی رہائی کیلئے بطور ضمانت دوستوں کی جانب سے عطیات دینے پر انھیں رہا کیا گیا۔ اس بھرپور تفریحی دن کا اختتام بھی بہت دلچسپ سرگرمی سے ہوا جس میں ای ایم ٹی ممبرز کے ساتھ ایک تفریحی ریپڈ فائر انٹرویو کا راؤنڈ کھیلا گیا۔

کراچی میں منعقد تقریب میں این جے وی اسکول کے بچوں کو بیک سیل میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی جہاں ان کو منجمنٹ ٹیم کے ساتھ گفت وشنید کا موقع ملا۔ فنڈز جمع کرنے کے مقابلے میں کیمیکلز اینڈ ایگری کی ٹیم بازی لے گئی اور ان کی انتھک کاوشوں اور تقریب میں تعاون کو بے حد سراہا گیا۔ ہم اپنے ساتھی ایمپلائز کے تعاون سے ہر سال اس سے زیادہ بڑی اور بہتر تقریب منانے کیلئے پرامید ہیں۔

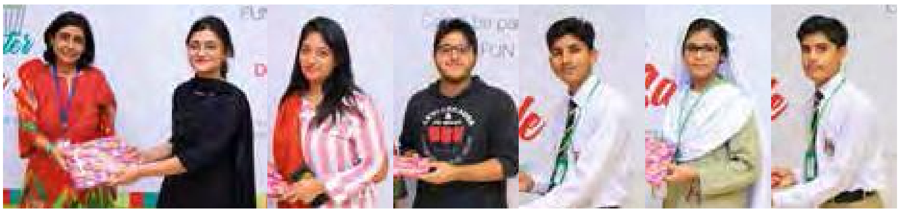

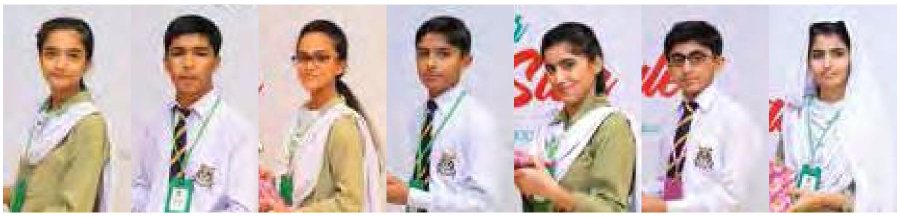

کارپوریٹ

# ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ترقی کے اہداف (SDG)

کارپوریٹ HSE نے پاکستان کے رضا کارانہ قومی جائزے (VNR) کی تیاری کے سلسلے میں قومی مشاورت کی کانفرنس میں شرکت کی جو اقوام متحدہ کے قائم کردہ ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ترقی کے 17 اہداف کے بارے میں 24 اکتوبر 2018 کو پاکستان سیکریٹریٹ اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد نجی شعبہ کو حکومت کی جانب سے SDG کے اہداف کے حصول کی کاوشوں میں اشتراک کیلئے دعوت دینا تھا۔ اس گفت و شنید کا مقصد پاکستان میں 2030 ایجنڈا کے نفاذ کی جانب پیش قدمی بھی کرنا تھا۔ پلاننگ ڈویژن نے بھی ملک میں ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ترقی کے اہداف پر عمل درآمد کیلئے کئی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون بڑھانے اور پارٹنرشپ کے لئے پالیسیز کو مضبوط تر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

# روّیوں پر مبنی سیفٹی ٹریننگ

کارپوریٹ HSE کی جانب سے روّیوں پر مبنی سیفٹی ٹریننگ کا اہتمام کیا جو سوڈا ایش سائٹ اور کمرشل ٹیم کیلئے ونگٹن کلب کھیوڑہ میں 25 اکتوبر 2018 کو اور اینمل ہیلتھ سائٹ ٹیم کیلئے 16 نومبر 2018 کو منعقد ہوئی۔ اس کورس کا مقصد کام کی جگہ پر لوگوں کا باقاعدہ مشاہدہ کرنا تھا اور ان کے مشاہدے کے بعد ان روّیوں کو بہتر بنانے کیلئے ان کے ساتھ گفت و شنید کرنا تھا۔ اس سے انتظامیہ اور ایمپلائز کے درمیان سیفٹی کے بارے میں اشتراک عمل پیدا ہوتا ہے جس سے لوگ خود اپنے اور دوسروں کے عمل اور تحفظ کے روّیوں پر زیادہ توجہ دے سکتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے پر تنقید و تبصرے بھی کر سکتے ہیں اور اکثر انفرادی یا گروپ کے مشاہدوں کو بھی گفتگو میں شامل کر سکتے ہیں جن سے ایمپلائز کی روزمرہ کارکردگی، اہداف کے محتاط طریقے سے حصول اور سیفٹی سے متعلق روّیوں کے بارے میں بروقت فیڈ بیک حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ ان کو سکھانے اور تعلیم دینے کا موقع ملتا ہے۔ اس ٹریننگ میں خصوصی طور پر افراد اور ان کے کام کے گروپس کی اس بات پر غور کرنے کیلئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ ان کے کسی اچانک رونما ہونے والے واقعہ (حادثہ) کا شکار ہو جانے کے کیا امکانات ہیں اور ہمیشہ اپنے روّیوں کی جانچ سے اندازہ کریں کہ وہ کس قدر محفوظ ہیں یا غیر محفوظ۔

# ہیڈ آفس ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کی مشق

ہر ادارے کے لئے وہاں کام کرنے والے افراد سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ کام کے دوران ان کی حفاظت کی ذمہ داری ادارے پر ہی ہوتی ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اپنی افرادی قوت کے تحفظ کے لئے ہمیشہ کوشاں رہتی ہے۔ اس حوالے سے لائف سائنسز بزنس اور ہیڈ آفس ایچ ایس ای نے مشترکہ منصوبے کے تحت ہیڈ آفس میں ہنگامی صورتحال میں اخراج کی مشق کروائی۔ یہ مشق سیف اللہ احمد اور سیکورٹی منیجر کرنل طارق علی باجوہ کی زیرِ نگرانی کی گئی۔

اس مشق کا مقصد یہ تجزیہ کرنا تھا کہ ہنگامی صورتحال میں لوگ کسی قدر تیزی سے ہدایات پر عمل کرتے ہیں۔ تربیت دینے والوں نے شرکاء کے ردِعمل، ان کے رویوں، خطرے کے امکانات اور خطرات سے خود کو محفوظ رکھنے کیلئے کس طرح کے رویوں کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کام کی اشیاء کس طرح چھوڑتے ہیں کا مشاہدہ کرنا تھا۔

یہ مشق ہر سال بغیر پیشگی اطلاع کے اچانک منعقد کی جاتی ہے تاکہ لوگوں کو اپنے کام کی جگہ پر تحفظ کی اہمیت کا احساس دلایا جا سکے اور وہ اصل ہنگامی صورتحال میں اپنے اعصاب پر قابو رکھ کر متعلقہ ردِ عمل کا مظاہرہ کریں۔

## ہمقدم میگزین سروے کے نتائج

گزشتہ سہ ماہی میں ہمقدم میگزین کے سروے کا اہتمام کیا گیا تھا تاکہ آپ کے میگزین کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ سروے میں تمام بزنسز کے علاوہ کسٹمرز اور سابقہ ملازمین نے بھی حصہ لیا اور اس کے بڑے دلچسپ نتائج موصول ہوئے۔

### درج ذیل میں چند نمایاں نکات پیش ہیں:

- سب سے زیادہ جوابات (44%) لائف سائنسز کی ٹیم سے موصول ہوئے۔
- 50% سے زائد ہمقدم کے قارئین وہ ہیں جن کی عمر 18-34 سال کے درمیان ہے۔
- 51% قارئین میگزین کو 30 منٹ سے زیادہ پڑھتے ہیں۔
- 69% اسٹاف میگزین گھر لے جاتے ہیں۔
- 45% کی رائے ہے کہ ہمقدم میگزین کو اسٹاف بشمول سابقہ، کسٹمرز اور سپلائرز کو بھیجا جانا چاہیے۔
- 30% کی رائے ہے کہ ان کی سب سے زیادہ دلچسپی اسٹاف اور کمپنی کے مختلف بزنسز کے بارے میں خبروں میں ہوتی ہے۔
- 63% کی رائے ہے کہ میگزین میں چھپنے والا مواد بالکل مناسب ہے۔
- 33% کو میگزین کا موجودہ ڈیزائن پسند آیا۔
- 51% کو تصاویر کی تعداد پسند ہے۔
- 48% کو پرنٹنگ کا معیار پسند آیا۔

ہمقدم سروے میں انعام کا بھی سلسلہ تھا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل افراد قرعہ اندازی کے ذریعے انعام کے حقدار ٹھہرے:

| | | |
|---|---|---|
| 1 | طاہر خان | کارپوریٹ |
| 2 | فرحان حمید | لائف سائنسز |
| 3 | شفیق احمد | پولیسٹر |
| 4 | محمد صدیق | کیمیکلز |
| 5 | ملک نوید افضل | سوڈا ایش |

# فائر فائٹنگ ٹریننگ

سیفٹی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کمپنی کے بنیادی عناصر میں سے ایک اہم عنصر ہے۔اس حوالے سے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ کس طرح ہم اپنی اور اپنے اردگرد کے لوگوں، ماحول کو آگ سے بچا سکتے ہیں۔اس سلسلے میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے مزنگ آفس میں ایڈمن اینڈ ایچ، ایس، ای منیجر طاہر رشید کی طرف سے آگ بجھانے کی ریفریشر ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا اس ٹریننگ میں تمام کنٹریکٹرز اسٹاف کو آگ سے حفاظتی بچاؤ اور آگ لگنے کی صورت میں ہنگامی اقدامات اور فائر سلینڈر چلانے کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ کس طرح کی آگ پر کون سا سلینڈر استعمال کر سکتے ہیں اور کس طرح آگ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔تمام لوگوں نے بڑھ چڑھ کر اس ٹریننگ میں حصہ لیا اور عملی طور پر آگ بجھانے کے عمل میں حصہ لیکر تجربہ حاصل کیا۔

# ریسکیو 1122 کا دورۂ مزنگ آفس

سیفٹی ہیلتھ انوائرمنٹ اور سیکیورٹی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے نظام کا ایک اہم حصہ ہے اسی لئے کمپنی اپنے لوگوں اور ماحول کے خدشات پر بے حد توجہ دیتی ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لئے بہترین طریقوں اور حفاظتی اداروں کا تعین کرتی ہے اور ان کے ساتھ قریبی رابطے رکھتی ہے۔اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ لاہور آفس کے ایڈمن اینڈ ایچ ایس منیجر کی طرف سے ریسکیو 1122 کو اپنی سائٹ پر مدعو کیا کہ وہ آئیں اور ہمارا فائر پروٹیکشن سسٹم دیکھیں اور ہمیں آگ سے بچاؤ کے اقدامات کے حوالے سے آگاہ کریں۔ریسکیو ٹیم نے آفس ایریا کا اندر اور باہر سے وزٹ کیا۔ہمارے اسموگ ڈیٹیکٹرز سسٹم اور آگ بجھانے کے آلات کو دیکھا اور ہماری رہنمائی کی۔

# عابد حسین

میرا نام عابد حسین ہے۔ میں سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں ٹائم آفس میں بطور Care Taker اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔ میں نے 27 مئی 1992ء کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش میں سروس شروع کی۔ میری سروس 27 سال کی ہونے والی ہے۔ میں اپنی نوکری سے بہت خوش ہوں اور مطمئن زندگی گزار رہا ہوں اور ہر وقت اللہ پاک کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں شادی شدہ ہوں میرے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ میرا بڑا بیٹا شہزاد عابد سوڈا ایش میں بطور اپرنٹس فٹر کام کر رہا ہے باقی سارے پڑھ رہے ہیں۔

میں اپنی کمپنی کو اس علاقے میں اللہ پاک کی رحمت قرار دیتا ہوں۔ میں اور میرا سارا خاندان دعا گو ہیں کہ ہماری کمپنی قیامت تک پھلتی پھولتی اور شاد آباد رہے۔ میرے علاقے کے لوگ 75 سال سے یہاں سے رزق کما اور کھا رہے ہیں۔ خدا کرے ہمارے آنے والی نسلیں بھی یہاں سے روزی حاصل کرتی رہیں۔

یا اللہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرما! آمین

# نام ادریس ہے میرا میں چائے سب کو پلاتا ہوں

میرا نام ادریس ہے۔ میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کمپنی میں پچھلے 23 سال سے بطور ٹی بوائے خدمات انجام دے رہا ہوں میں نے 1990ء میں بطور ٹی بوائے اپنی نوکری کا آغاز کیا۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سے پہلے میں عراق میں ملازمت کرتا تھا۔ پھر عراق میں جب جنگ کا آغاز ہوا تب میں اپنے وطن پاکستان واپس آیا اور یہاں آ کر میں نے آئی سی آئی پاکستان میں ملازمت اختیار کی میں نے نوکری کا آغاز آئی سی آئی کے کارپوریٹ آفس لاہور سے کیا اور پچھلے 28 سال سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں بھی خدمات انجام دے رہا ہوں۔ میں نے بہت سے آفیسروں کے ساتھ کام کیا اور سب کا سلوک اچھا پایا میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں کام کرتے ہوئے بہت فخر محسوس کرتا ہوں۔ یہ وہ کمپنی ہے جس کے قوانین اور طریقہ کار منفرد ہیں۔ آفیسرز اور ماتحت دوستانہ ماحول میں کام کر رہے ہیں میرا تعلق آزاد کشمیر کے ضلع باغ سے ہے۔ میرے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں اور تمام تعلیم حاصل کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں مطمئن زندگی گزار رہا ہوں اور میں ہمیشہ کمپنی کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا گو رہوں گا۔

# کامیابی کا راستہ

انتخاب: شمروز خان۔ ہیڈ آفس

ایک حکیم سے پوچھا گیا:

زندگی میں کامیابی کیسے حاصل ہوتی ہے؟

حکیم نے کہا اس کا جواب لینے کے لیے آپ کو آج رات کا کھانا میرے پاس کھانا ہوگا۔ سب دوست رات کو جمع ہوگئے۔ اس نے سوپ کا ایک بڑا برتن سب کے سامنے لا کر رکھ دیا۔ مگر سوپ پینے کے لیے سب کو ایک ایک میٹر لمبا چمچ دے دیا اور سب کو کہا کہ آپ سب نے اپنے اپنے لمبے چمچ سے سوپ پینا ہے۔ ہر شخص نے کوشش کی مگر ظاہر ہے ایسا ناممکن تھا۔ کوئی بھی شخص چمچ سے سوپ نہیں پی سکا۔ سب بھوکے ہی رہے۔

سب ناکام ہوگئے تو حکیم نے کہا:

میری طرف دیکھو۔ اس نے ایک چمچ پکڑا، سوپ لیا اور چمچ اپنے سامنے والے شخص کے منہ سے لگا دیا۔ اب ہر شخص نے اپنا اپنا چمچ پکڑا اور دوسرے کو سوپ پلانے لگا۔ سب کے سب بہت خوش ہوئے۔

سوپ پینے کے بعد حکیم کھڑا ہوا اور بولا:

جو شخص زندگی کے دسترخوان پر اپنا ہی پیٹ بھرنے کا فیصلہ کرتا ہے، وہ بھوکا ہی رہے گا۔ اور جو شخص دوسروں کو کھلانے کی فکر کرے گا، وہ خود کبھی بھوکا نہیں رہے گا۔ دینے والا لینے والے سے ہمیشہ فائدہ میں رہتا ہے۔

آپ زندگی میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتے، جب تک آپ کے دوست احباب کامیاب نہیں ہوتے۔ ہم سب کی کامیابی کا راستہ دوسروں کی کامیابی سے ہو کر گزرتا ہے۔

# اداریہ

## عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس میں آپ گزشتہ سہ ماہی کے دوران کمپنی میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں جان سکیں گے۔ یہ کمپنی آپ سے ہے اور آپ کمپنی کی شناخت ہیں۔ ہم سب مل کر کمپنی کے ترقی کے سفر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم سب کی انتھک محنت ہماری کمپنی کو ہمیشہ نمایاں مقام دلاتی رہے گی۔ چنانچہ جب کمپنی ترقی کرے گی تو یقیناً ہم سب کیلئے بھی خوشحالی کا باعث ہوگا۔

گزشتہ سہ ماہی میں ہمقدم میگزین کے بارے میں سروے کیا گیا تھا۔ آپ لوگوں نے اس میں بھرپور حصہ لیا اور آپ کے جوابات کی روشنی میں ہم میگزین کو اور بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کریں گے۔

آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔ ہمیشہ اپنا اور اپنے اردگرد کے لوگوں کا خیال رکھیں کہ اوپر والا آپ کا اور آپ کے پیاروں کا خیال رکھے گا۔

ایڈیٹر۔ عبدالغنی
abdul.ghani@ici.com.pk
Tel: 021-32318148, 32314646
Cell: 0300-8238751

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk

ہمقدم

# فیملی ڈے 2018

ہمارے پولیئسٹر بزنس نے 22 دسمبر 2018 ہفتہ کے دن سالانہ فیملی ڈے کی تقریب کا بندوبست کیا۔ یہ ایک روائتی تقریب ہوتی ہے جس میں پلانٹ ورکرز، ان کی فیملیز اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افسران اور ان کے خاندان کے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ اس قسم کی تقریبات سے خاندان ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور اپنے خیالات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس تقریب کے منتظمین نے مہمانوں کیلئے بہترین انتظام کیا ہوا تھا۔

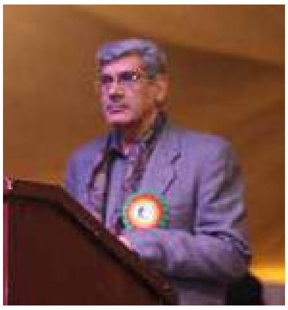

تقریب کا آغاز سہیل اسلم خان وائس پریذیڈنٹ پولیئسٹر کے خطاب سے ہوا جس کے بعد یونین کے جنرل سیکریٹری راجہ خلیل الرحمٰن نے اپنے خیالات کا اظہار کیا، جس میں کمپنی کے اندر دوستانہ ماحول کی تعریف کی جو کہ کسی بھی پلانٹ کی پیداواری صلاحیت کو بہتر سے بہتر انداز سے حاصل کرنے کیلئے بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے ورکرز کی جانب سے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ پرسکون ماحول اور تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا اور ہم سب مل کر مزید بلندیوں کی جانب اسے لے جائیں گے۔

تقاریر کے بعد تمام شرکاء کیلئے ایک پر تکلف عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا جس کے بعد محفل موسیقی کا بھی بندوبست تھا۔ جس میں امانت چن اور نواز انجم نے اپنے مزاحیہ چٹکلو سے محفل کر زعفران زار کر دیا۔ اس کے علاوہ ساحر بھگا اور فرحانہ راشد نے اپنے گانوں سے محفل کے شرکاء کو بے حد محفوظ کیا۔

فیملی ڈے کی تقریب تمام شرکاء کیلئے ایک یادگار تقریب ثابت ہوئی۔

ICI PAKISTAN LTD.

# ریٹائرمنٹ پارٹی

پولیئسٹر بزنس کے ورکرز کی طرف سے 31دسمبر 2018 کو ریٹائر ہونے والے ملازمین کے اعزاز میں روائتی ریٹائرمنٹ پارٹی ورکس کینٹین ہال میں منعقد ہوئی۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نعت سے ہوا۔اس کے بعد ورکس منیجر احسن عبدالقیوم اور راجہ خلیل الرحمٰن جنرل سیکریٹری آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر ایمپلائیز یونین نے اپنے اپنے خطاب میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کی بزنس کیلئے خدمات کو سراہا جس کے بعد ریٹائر ہونے والے ملازمین میں تحائف تقسیم کئے گئے۔اس تقریب میں یونین آفیشلز ورکرز اور منجمنٹ اسٹاف نے بھر پور شرکت کی۔آخر میں حاضرین کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ریٹائر ہونے والے ملازمین درج ذیل ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ عبدالحمید خان | پلانٹ آپریٹر | 37سال |
| ۲۔ محمد سرور عمیر | سینئر انجینئرنگ ٹیکنیشن | 36سال |
| ۳۔ نوازش قیوم ناصر | سینئر انجینئرنگ ٹیکنیشن | 34سال |
| ۴۔ محمد ایوب خان | چارج ہینڈ | 34سال |
| ۵۔ محمد اشرف | انجیزنگ ٹیکنیشن | 33سال |

# کوالٹی کی طرف ایک اور قدم ISO 9001:2015

کسی بھی انڈسٹری کیلئے کوالٹی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ کوالٹی واحد پیمانہ ہے جس سے کسٹمر کا اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔ پروڈکٹس کا معیار ایک اہم مسابقتی مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔پروڈکٹ کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کا مطلب ہے کہ کمپنی بہتر کام کر رہی ہے اور ورکرز کا بھی خیال رکھ رہی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں بھی اپنا نام بہتر بنا رہی ہے۔آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیئسٹر فائبر نے ہمیشہ سے اپنی پروڈکٹ کوالٹی کو بہتر بنانے کی کوشش کی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مارکیٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے پروڈکٹ بھی بنائے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ 14 مئی سے کوالٹی مینجمنٹ سسٹم ISO 9001,2015 کا آڈٹ کامیابی سے پورا کیا جس کا سرٹیفکٹ بھی وصول ہو چکا ہے ISO 9001-2015 پر معیار زیادہ مشکل ہے جیسا کہ یہ معیار تمام سیکشنز کو کور کر رہا ہے یہ تمام کام ایک فرد کا کام نہیں بلکہ پوری پولیئسٹر ٹیم کی محنت اس میں شامل ہے جس کو HSE منیجر محمد عمران مقصود اور ان کی ٹیم نے کیا۔

HSE منیجر محمد عمران مقصود اضافی ذمہ داری کے ساتھ ISO کے مینجمنٹ کے نمائندے کا بھی کردار ادا کیا جبکہ ٹریننگ آفیسر معراج احسن قریشی نے ISO کوآرڈینیٹر کا کردار ادا کیا۔

اس نئے معیار کو حاصل کرنے کیلئے پلانٹ کے تمام ISO کوآرڈینیٹر کی ٹریننگ کروائی گئی اس کے ساتھ ساتھ میٹنگ بھی کی گئی تا کہ ISO تمام دستاویزات کو نئے معیار پر بخوبی مکمل کیا جا سکے۔ٹیم پولیئسٹر نے آڈٹ میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور آڈٹ کو پایہ تکمیل پر پہنچایا۔ٹیم پولیئسٹر کی کارکردگی اور سراہنے کیلئے HSE & Training ڈیپارٹمنٹ نے ڈیفنس سروسز آفیسر میس میں کھانے کا اہتمام کیا۔

05 ستمبر 2018 کو ٹیم پولیئسٹر ڈیفنس سروسز آفیسر میس میں ایک تقریب بھی منعقد کی گئی۔جس کا آغاز HSE & Training منیجر محمد عمران مقصود نے کیا انہوں نے پہلے سب کو ISO کیلئے نئے معیار ISI9001-2015 پر آنے پر مبارکباد دی اور اسی محنت کو جاری رکھنے پر زور دیا۔تمام منیجر نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا اور بعد ازاں ٹیم پولیئسٹر کو سرٹیفکٹ سے نوازا گیا۔

# اسلام آباد کا تفریحی دورہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس نے حسبِ روایت اس سال بھی ورکرز کیلئے تفریحی دورے کا اہتمام کیا۔اس دورے کیلئے پچھلی مرتبہ کی طرح پھر اسلام آباد کا انتخاب کیا گیا۔دورے کا مقصد روزمرہ کے کام کی مصروفیت سے ہٹ کر کسی خوشگوار اور پُرسکون جگہ پر ورکرز میں گپ شپ کے ساتھ دوستانہ ماحول کو مزید پروان چڑھانا بھی تھا۔اس دورے میں لوگوں کی دلچسپی ان کی شمولیت سے لگائی جاسکتی ہے۔ ورکرز کی بھرپور شمولیت اور اس پروگرام کو بہتر طریقے سے انجام دینے کیلئے چار گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ تاکہ ہر گروپ اپنے اپنے ریسٹ والے دن اس تفریح کو انجوائے کر سکے اور پلانٹ آپریشن بھی متاثر نہ ہو۔

پولیسٹر پلانٹ پر مورخہ 14 اکتوبر 2018 کو صبح ناشتہ کرنے کے بعد 07:15 بجے بذریعہ موٹروے اسلام آباد کیلئے روانہ ہوئے۔ پہلا سٹاپ کلر کہار کے مقام پر کیا گیا جہاں ورکرز کو ریفریشمنٹ دی گئی۔اس کے بعد دوبارہ سفر شروع ہوا اور تقریباً دوپہر 1 بجے شکر پڑیاں پارک اسلام آباد پہنچے جہاں پر سیر کے بعد دوپہر 2 بجے سیور فوڈ سے لنچ کیا گیا۔شکر پڑیاں کی سیر کے بعد پاکستان میوزیم آف نیچرل ہسٹری گئے جہاں پر بعد میں چائے پیش کی گئی۔اس کے بعد لوک ورثہ ثقافتی میوزیم اور سید پور ویلج کی سیر کی۔ وہاں سے فارغ ہو کر مونال ریسٹورنٹ کے پُرفضا مقام پر جا کر تمام ورکرز نے ڈنر کیا۔اور رات 11 بجے وہاں سے واپسی کیلئے روانہ ہوگئے۔راستے میں بھیرہ کے مقام پر وقفہ کیا اور وہاں پر ورکرز کو سبز چائے پیش کی گئی۔ اس کے بعد دوبارہ سفر شروع ہوا اور تقریباً 3 بجے واپس پہنچ گئے۔

تمام سپورٹس ممبران اور یونین آفیشلز نے تمام پروگرامز کو احسن طریقے سے انجام دینے کیلئے بھرپور تعاون کیا۔کمپنی، سپورٹس کلب اور یونین کی اس کاوش کو ورکرز نے بہت سراہا۔اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اس طرح سے ورکرز کو تفریح کے مواقع فراہم ہوں گے۔

فصل شاندار۔ کاشتکار خوشحال

# گندم کی جڑی بوٹی مار دوا Total 80%WG کی فیلڈ مہم

رپورٹ: کاشف ریاض (اسسٹنٹ پروڈکٹ منیجر)

اپنے صارفین کے مسائل کا موثر حل فراہم کرنے اور صارفین کو اپنے برانڈز سے متعارف کروانے کیلئے ایگروکیمیکلز کے شعبہ کی ٹیمز پاکستان بھر میں کسانوں کے ساتھ میٹنگز کا باقاعدگی سے انعقاد کرتی رہتی ہیں۔

اس پروگرام کے تحت ایگروکیمیکلز کے شعبہ نے Wheat Herbicide مہم کے دوران راجن پور میں کسانوں کے اجتماع کا اہتمام کیا۔ عارف مسعود (ریجنل سیلز منیجر، ڈی جی خان) نے اس فارمر میٹنگ کا انتظام کیا تھا۔ محمد عدنان (ڈیویلپمنٹ منیجر، ایگروکیمیکلز) نے بھی اس میٹنگ میں شرکت کی۔ علاقے کے ترقی پسند کاشتکاروں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی اور تقریباً 60 ترقی پسند کاشتکار اس میں شریک ہوئے۔

تمام شرکاء کو HSE&S کا پیغام دیا گیا جس میں جڑی بوٹی مار دواؤں اور دوسرے ایگروکیمیکلز کے محفوظ استعمال پر خصوصی توجہ دی گئی۔ محمد عدنان نے "Total 80%WG" (گندم کی فصل کی ہر قسم کی جڑی بوٹیوں کا مکمل اور موثر حل) کی پریزنٹیشن سے آغاز کیا۔ انہوں نے پروڈکٹ کے تمام پہلوؤں پر تفصیل سے آگہی دی۔ پھر کاشتکاروں کے ساتھ سوال جواب کا سلسلہ ہوا اور ان کو "SAAF75%WP" سے بھی متعارف کروایا گیا۔ نیز کاشتکاروں کو SAAF75%WP کے فیلڈ میں اور خاص طور پر فصل کے ہر مرحلے پر استعمال کے مختلف طریقوں کے بارے میں سمجھایا گیا۔ کاشتکاروں کو واضح طور پر پروڈکٹ کی نمایاں خصوصیات اور دوسروں کے مقابلے میں اس کے فوائد سے بھی آگاہ کیا گیا۔

ایسی میٹنگز/سرگرمیاں نہ صرف کاروبار کے فروغ بلکہ کاشتکاروں کو ہمارے برانڈز اور پروڈکٹ کے معیار کے بارے میں آگہی دینے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شاندار فصل ہی خوشحالی کا باعث ہوتی ہے۔

# ٹیکنیکل سینٹر میں ٹریننگ

اس دور میں جہاں ادارے اپنے کاروبار کو بڑھانے کیلئے کوشش کر رہے ہیں، وہاں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ملک کو ترقی یافتہ بنانے اور معیاری مصنوعات فراہم کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ اس نقطہ نظر کے مطابق کیمیکلز اور زرعی سائنس کے کاروبار کے تکنیکی شعبے نے اپنے گاہکوں کو ٹیکسٹائل اور پولی یورتھین، کے نئے حصوں میں کیمیکل ٹیکنیکل سینٹر (سی ٹی سی) میں تربیت دی ہے۔ جس میں ڈی ڈبلیو پی انجینئرنگ (مشہور ترین برانڈ۔ گری) کے انجینئرز ویرولین، انٹرکول، بٹ برادرز، یونیبر وانڈسٹری، اے جی۔ اے ڈائینگ، جمال ٹیکسٹائل، راشد سلک ملز اور کوثر انڈسٹری کو تربیت دینے کیلئے مدعو کیا گیا تھا۔ ٹریننگ ایک کلاس روم جیسے ماحول میں منعقد کی گئی تھی۔ جس میں پولی یورتھین اور ٹیکسٹائل کیمسٹری،

پراسیسنگ، ٹربل شوٹنگ اور فیزیکل پروپرٹیز ٹیسٹنگ سے متعلق تمام موضوعات کو شامل کیا گیا۔ ہماری ٹیسٹنگ کے سامان اور پروسسنگ کی مشینوں کو استعمال کرانا اور ان کے بارے میں معلومات دینا بھی اس ٹریننگ کا حصہ تھا۔

ہم اس بات پر کا یقین رکھتے ہیں کہ ہم اپنے گاہکوں کو مطمئن کرنے کیلئے ہمیشہ اپنی بہترین کوشش کریں گے۔

ہمارے مستقبل کی تربیت صرف مارکیٹنگ سیکٹر کو نہیں ڈھونڈتی، بلکہ یونیورسٹی کے طلبہ کو بھی حدف بنائے گی تا کہ ہم اپنے نوجوانوں میں تکنیکی معلومات اور مہارت کو بہتر سے بہتر بنائیں۔

ہم اپنے تمام گاہکوں کو اپنی صلاحیتوں کو بہتر کرنے اور ہماری مصنوعات کے ساتھ اثر انداز طریقے سے کام کرنے کے لئے ایک سازگار پلیٹ فارم دیں۔

# ایگرو بزنس پارٹنرز کے ساتھ لندن کی سیر

رپورٹ: ثاقب حسین (سینئر پروڈکٹ منیجر، ایگرو کیمیکلز)

ایگری ڈویژن نے اپنے بزنس پارٹنرز کی سیلز کی عمدہ کارکردگی کی بناء پر ان کو لندن کی سیر کی دعوت دی۔ اس دورے میں پاکستان بھر سے پندرہ (15) کسٹمرز شامل ہوئے جب کہ ایگرو کیمیکلز بزنس کی جانب سے عبدالوہاب بزنس منیجر، ثاقب حسین سینئر پروڈکٹ منیجر، اور وحید اطہر نیشنل سیلز منیجر، نے مہمانوں کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔

اس سے پہلے کراچی میں HSE ٹرینگ سیشن کا اہتمام کیا گیا جس میں ثاقب حسین سینئر پروڈکٹ منیجر، نے اس پروڈکٹ ٹرینگ سیشن میں مختلف فصلوں اور ان کے مسائل کے بارے میں تفصیل بیان کی۔ اس سلسلے میں آنے والے ربیع کے سیزن میں استعمال ہونے والی پروڈکٹس پر خاص زور دیا گیا۔

ٹیم لندن کے دورے کیلئے روانہ ہوئی اور کئی گھنٹے کے طویل ہوائی سفر کے بعد جہاز لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر اترا تو ایک اچھے موسم نے ان کا استقبال کیا۔ اپنے ہوٹل میں چیک ان کیلئے جانے سے پہلے شرکاء ایک نہایت لذیذ لنچ سے لطف اندوز ہوئے۔

ہوٹل کے راستے میں قدم قدم پر ان کیلئے دلچسپیاں موجود تھیں، بڑے بڑے شاپنگ مال، طرح طرح کے کھانے پینے کی اشیاء، چہل پہل، رونق ہی رونق۔ ہوٹل آکسفورڈ اسٹریٹ کے نزدیک ہی تھا۔ پہلے سب اپنے اپنے کمروں میں جا کر تھکن اتارنے کیلئے بستر پر دراز ہو گئے۔ آرام کے بعد ٹیم شہر گھومنے نکلی، جس طرف جاتے ایک نئی دنیا نظر آتی اور معلوم ہوتا کہ لندن واقعی کئی ثقافتوں کا مرکز ہے۔ یہ رنگ جگہ جگہ پر نظر آ رہے تھے جبکہ فوڈ کلچر کی ورائٹی بھی

دستیاب تھی جن میں چائنیز، پاکستانی، انڈین، عربی اور یورپین کھانے اور وہ سب کچھ جو آپ سوچ سکتے ہیں۔ کھانے کے علاوہ سب سے نمایاں اور پرکشش تھا فیشن کلچر، رنگا رنگ جگمگاتی فیشن شاپس سے لے کر سڑکوں تک پھیلا ہوا تھا۔ دکانوں کے اس میلے میں جی تو چاہتا تھا کہ ہر دکان میں گھس جائیں اور کچھ نہ کچھ ضرور خریدیں لیکن اس خریداری کیلئے پیسے کے علاوہ بہت سا وقت بھی درکار تھا جو ہم سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے گزرتا جا رہا تھا۔ آکسفورڈ اسٹریٹ میں سیاحوں کا ہجوم تھا اور وہ بھی شاید ہماری طرح ہر شاپ سے کچھ نہ کچھ خریدنا چاہتے تھے۔ بہرحال حقیقی شاپنگ سے کہیں زیادہ ہم ونڈو شاپنگ کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہے کیونکہ ابھی اور بہت کچھ دیکھنے کو تھا جو قابلِ دید یادگاریں ہیں اور لندن شہر کی پہچان ہیں۔ جیسے بکنگھم پیلس، ٹاور برج، بگ بین، برٹش میوزیم اور 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ۔ ان میں شرکاء کو بکنگھم پیلس بہت منفرد لگا کیونکہ اس کا تعمیراتی حسن لاجواب تھا۔ اس کے علاوہ مادام تساؤ کے عجائب گھر میں جا کر تو جیسے ہم دنیا کے نامور لوگوں کے جہان میں آگئے اور کچھ دیر کو کھو سے گئے۔ لندن آئی (London Eye) سے پورے شہر کا نظارہ ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز اور کبھی نہ بھولنے والا تجربہ تھا۔

دوسرے روز آکسفورڈ شہر کی سیر میں ہمیں کرائسٹ چرچ، آکسفورڈ کے سب سے بڑے کالج، آکسفورڈ کیسل، میگڈیلن کالج، ریڈکلف اسکوائر اور ایشمولین میوزیم دیکھنے کا موقع ملا۔ کسی نے خوب کہا ہے کہ لندن، لندن ہے۔

# ایروس 6.15% جی آر اور فیسی نیٹ 15% ایس ایل کی تقریب رونمائی

برنس میں پروڈکٹس کے اضافے اس لئے ضروری ہوتے ہیں کہ آپ مارکیٹ میں اپنا مقام برقرار رکھ سکیں اور متعلقہ انڈسٹری میں آپ کا نام بھی رہے۔

ایگری ڈویژن کا ایگرو کیمیکلز شعبہ اس مقصد کو ہر وقت سامنے رکھتا ہے۔ اس حوالے سے حال ہی میں بزنس نے دو نئی پروڈکٹس جو اپنی منفرد کیمیائی اجزاء ترتیبی کی حامل ہیں، مارکیٹ میں کاشتکاروں کیلئے پیش کی ہیں۔ اس میں سے ایک کا نام ہے ایروس 6.15% جی آر۔ یہ اپنے اندر خصوصی اہمیت کے حامل مادوں کو رکھتی ہے جو کہ چاول کی فصل میں موجود نقصان دہ جڑی بوٹیوں کی نشوونما کو روک دیتے ہیں۔ یہ منفرد پروڈکٹ ہے جو پاکستان میں کاشتکاروں کیلئے پہلی مرتبہ پیش کی گئی ہے۔ فیسی نیٹ 15% ایس ایل دوسری پروڈکٹ کا نام ہے۔ جس کی کارکردگی بھی نہایت شاندار ہے اور یہ تمام اقسام کی جڑی بوٹیوں کا بلاامتیاز خاتمہ کرتی ہے۔

ان دونوں پروڈکٹس کو مارکیٹ میں پیش کرنے سے قبل ملک بھر کے ڈیلرز حضرات کیلئے باقاعدہ ایک تربیتی پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں متعلقہ علاقوں کے نمایاں ڈیلروں نے شرکت کی۔ چاول اور کپاس کی کاشت کے علاقوں کے ڈیلرز کو خاص طور سے مدعو کیا گیا۔اس کے علاوہ آڑھتیوں اور ہمارا سیلز اسٹاف بھی ان تقریبات میں موجود تھا۔

ہر تقریب کا آغاز حسبِ روایت ایچ ایس ای سے ہوا جس کے بعد ٹیکنیکل اور مارکیٹنگ کی ٹیموں نے شرکاء کو ان دونوں نئی پروڈکٹس کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا اور دونوں پروڈکٹس کے بارے میں اہم نکات کے بارے میں ڈیلرز کو بتایا تاکہ وہ کسٹمر کو مطمئن اور راغب کرسکیں۔ان موقعوں پر ڈیلرز کے خدشات اور تحفظات کو نہایت اطمینان بخش طریقے سے جوابات کے ذریعے دور کیا گیا جس سے ان کا کمپنی اور اس کی پروڈکٹس کے بارے میں اعتماد میں اضافہ ہوا۔

مجموعی طور سے ڈیلرز نے پروڈکٹس کے معیار اور نتائج پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔انھوں نے ان دونئی پروڈکٹس کے مارکیٹ میں پیش کرنے پر کمپنی کی کاوش کو خوب سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ آئندہ بھی مارکیٹ میں ایسی منفرد پروڈکٹس پیش کرتی رہے گی تاکہ ایگروکیمیکلز انڈسٹری کے دوسرے اداروں سے ایک قدم آگے ہی رہے۔

کاٹن ریسرچ فارم ایگرو پروڈکٹ

# ٹرائلز اور وی پی کا دورہ

رپورٹ: کاشف ریاض (اسسٹنٹ پروڈکٹ منیجر ایگروکیمیکلز)

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، ایگری سائنسز بزنس نے وہاڑی روڈ ملتان پر ایک ریسرچ فارم قائم کیا ہے۔27.5 ایکڑ پر پھیلے اس فارم کو خاص طور پر کاٹن کی نئی ورائٹیز کی ڈیولپمنٹ اور کارکردگی کے ٹرائلز کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔یہاں کاٹن کی نئی فصل کی کارکردگی اور اس کے قابل قبول ہونے کی جانچ کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ یہاں جنیاتی طور پر تبدیل شدہ اقسام (GMO) ورائٹیز بھی ٹیسٹ کی جارہی ہیں جو مستقبل کی ورائٹیز ہیں۔

ایگروکیمیکلز ڈیولپمنٹ کی ٹیم ایک مکمل فصل منیجمنٹ پروگرام کے تحت اپنے شعبہ کی پروڈکٹس کے ٹیسٹ کیلئے اس فارم کو پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کررہی ہے۔اس پروگرام کے مطابق زمین کی تیاری سے لے کر فصل کی کٹائی تک ہر مرحلے پر آئی سی آئی ایگرو کیمیکلز پروڈکٹس خاص طور پر استعمال کی گئی ہیں۔اس سے دو فائدے حاصل ہوئے: پہلا فائدہ ٹیسٹ کی جانے والی ورائٹی کا مکمل تحفظ اور بھرپور فصل کی صورت میں ہوا جب کہ ہم نے اپنے تجربہ کار ڈیولپمنٹ ایگرونومسٹس کی سفارش پر اور انہی کی نگرانی میں یہ پروڈکٹس استعمال کیں۔دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ ڈیولپمنٹ ٹیم ان فیلڈز کو تقابلی پروڈکٹس کے ساتھ مسابقت کے عملی مظاہرے کیلئے استعمال کرسکتی ہے۔

گزشتہ سہہ ماہی میں ارشدالدین وائس پریزیڈنٹ، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز اور حسن رفیق فنانس منیجر، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز نے اس ریسرچ فارم کے آپریشنز کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنے اور اس کے تجارتی پہلوؤں سے متعلق جاننے کیلئے اس فارم کا دورہ کیا۔عبدالوہاب بزنس منیجر، ایگری سائنسز اور جناب ساجد محمود ٹیکنیکل منیجر، ایگری سائنسز بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ریسرچ فارم پر آنے والوں کا استقبال کرنے کیلئے عبدالرزاق سومرو سینئر پلانٹ بریڈر، وقاص احمد پلانٹ بریڈر، قیصر محمود پروڈکشن منیجر اور محمد عدنان ڈیولپمنٹ منیجر، ایگروکیمیکلز موجود تھے۔سینئر پلانٹ بریڈر نے تمام مہمانوں کو ورائٹی ڈیولپمنٹ اور کارکردگی کی جانچ کیلئے ریسرچ کی پیش رفت کے بارے میں مختصراََ بتایا۔وائس پریزیڈنٹ نے اس کے کمرشل پہلو کے بارے میں خصوصی دلچسپی ظاہر کی اور مختلف سوالات کئے۔ محمد عدنان ڈیولپمنٹ منیجر، ایگروکیمیکلز نے ان کو حشرات کی شناخت اور فصل پر حشرات کے اثرات، پیداوار کے معیار اور مقدار کے نقصان کے علاوہ ان حشرات کے کنٹرول کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس فارم میں کس طرح مکمل فصل کی منیجمنٹ پر عمل کیا جاتا ہے جس میں آئی سی آئی ایگروکیمیکلز پروڈکٹس بشمول نیوٹریشن پروڈکٹس، Weedicides، Fungicides اور Insecticides کیڑے مار زرعی زہروں، پھپھوندی کش ادویات اور جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے بارے میں بھی مختصراََ گفتگو کی۔ وائس پریزیڈنٹ نے تمام آپریشنز میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور ریسرچ کی ان سرگرمیوں کو مستقبل کے کاروباری منظر کے لئے اہم قرار دیا۔ انہوں نے اس میں شامل تمام افراد کے کام کی تعریف کی۔

# فیلڈ ڈے گورنمنٹ ایگریکلچر فارم، مردان

زراعت کی انڈسٹری میں گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ اداروں کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف قانونی تقاضوں کے نفاذ کی نگرانی کرتے ہیں بلکہ کاشتکاروں سے براہ راست رابطہ بھی رکھتے ہیں تا کہ ان کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ اس حوالے سے زرعی افسران ترقی پسند کاشتکاروں کو زراعت سے متعلق مشورے بھی دیتے ہیں۔

ہماری ایگروکیمیکلز ڈویلپمنٹ ٹیم نے سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم ایگریکلچر ڈویلپمنٹ فنڈ پروجیکٹ، ایگریکلچر ایکٹینشن جامرہ، تخت بائی مردان کے اشتراک سے ایگروکیمیکلز پروڈکٹس کی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے میں منتخب علاقوں میں گندم کی فصل کی بوائی سے لیکر کٹائی تک مختلف مرحلوں پر ایگروکیمیکل کی مختلف پروڈکٹس کے استعمال سے پیدا ہونے مثبت اثرات کے بارے میں بتایا گیا۔ ان پروڈکٹس کے استعمال کیلئے پروفیشنل ٹیم کے نمائندوں سے رابطہ اور ان کی تجاویز پر عمل درآمد، متوقع نتائج کے لئے بہت ضروری ہے جن پروڈکٹس کے بارے میں اس موقع پر بتایا گیا ان میں شامل فرٹی ہیوما، فرٹی میکرو اور ٹوٹل 80% ڈبلیو جی ہیں۔ ان پروڈکٹس کی کارکردگی کا واضح فرق دو مختلف پلاٹوں پر نظر آرہا تھا جن میں سے ایک پلاٹ پر ان پروڈکٹس کو استعمال کیا گیا تھا جبکہ دوسرا کنٹرول پلاٹ تھا جہاں متعلقہ محکمے کے افسران نے روائتی طریقے اور دیگر کمپنیوں کی پروڈکٹس دورانِ فصل استعمال کیں تھیں، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے سیلز، مارکیٹنگ اور ڈویلپمنٹ شعبے کے ٹیم ممبرز نے اس فیلڈ ڈے میں بھرپور حصہ لیا۔

مقامی محکمہ زراعت کے افسران بشمول ضلعی ڈائیریکٹر ڈپٹی ڈائیریکٹر ایگریکلچر اور ایگریکلچر آفیسرز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ 60 کے قریب کاشکاروں نے اس سرگرمی میں حصہ لیا۔ کاشتکاروں اور محکمہ زراعت کے تمام عملے نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پروڈکٹس کی کارکردگی کو بے حد سراہا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ٹیم ممبران نے کمپنی کا نہایت مثبت رخ پیش کیا جس سے ہمارے سیلز ٹیم کو مستقبل میں بہت مدد ملے گی۔

# کاٹن پروڈکشن ٹیکنالوجی پر سیمینار

رپورٹ: آصف نعیم

پاکستان کا شمار دنیا کے سب سے زیادہ کاٹن پیدا کرنے والے ملکوں میں پانچویں نمبر پر ہوتا ہے جبکہ سب سے بڑے خام کاٹن برآمد کرنے والوں میں تیسرے نمبر پر اور سب سے زیادہ کاٹن استعمال کرنے والوں میں چوتھے نمبر پر آتا ہے اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کو دنیا میں سب سے زیادہ کاٹن یارن برآمد کرنے والے ملک کا اعزاز حاصل ہے۔ ایک جائزے کے مطابق پاکستان میں کل 5 ملین کاشتکاروں ہیں جس میں سے 1.3 ملین کاشتکار کاٹن کی فصل سے منسلک ہیں جو 3 ملین ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر کاٹن کاشت کرتے ہیں۔ دیکھا جائے تو یہ ملک کے مجموعی قابل کاشت رقبے کا 15 فیصد ہے۔ جی ڈی پی کا تقریباً 10 فیصد کاٹن اور کاٹن پروڈکٹس سے حاصل ہوتا ہے جب کہ ان سے ملک کو زرمبادلہ کے 55 فیصد کے مساوی آمدنی ہوتی ہے۔ کاٹن کی مجموعی پیداوار کا 30 سے 40 فیصد فائنل پروڈکٹس کی صورت میں ملک میں استعمال ہوتا ہے اور بقیہ خام کاٹن، یارن، کپڑوں اور گارمنٹس کی شکل میں برآمد کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کاٹن کی اتنی زیادہ اہمیت کے پیش نظر سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ملتان میں کاٹن پروڈکشن ٹیکنالوجی کے بارے میں ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، ایگری ڈویژن نے بھی اس تقریب میں شرکت کی اور ایک اسٹال قائم کیا۔ سیمینار کے چیئرمین نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ کے وزیر حاجی سکندر حیات خان بوسن تھے جب کہ ڈاکٹر خالد عبداللہ، کاٹن کمشنر کو۔ چیئرمین کی حیثیت سے شامل ہوئے۔

سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ملتان کے سائنسدانوں نے کاٹن پروڈکشن ٹیکنالوجی، کاٹن کی منافع بخش پیداوار کیلئے زراعت کے جدید طریقوں، کاٹن ورائیٹز کے انتخاب، فرٹیلائزر کا دانشمندانہ استعمال، کیڑوں اور بیماریوں کی منیجمنٹ جیسے اہم موضوعات پر لکچر دیئے۔ اس سیمینار میں تقریباً 250 زرعی محققین، ایکسٹینشن آفیشلز، تعلیمی ماہرین، اسٹیک ہولڈرز اور کاشتکاروں نے شرکت کی۔ ہمارے اسٹال پر فارمرز، سائنسدان اور اسٹیک ہولڈرز تشریف لائے اور ہم نے ان کو اپنی بنیادی پروڈکٹس کے بارے میں مختصراً بتایا اور معلوماتی کتابچے اور تحریری مواد پیش کیئے۔

# سالانہ پکنک۔ ایچ بی پلانٹ

لائف سائنسز کی ایچ آر ٹیم نے ایچ بی پلانٹ کے ساتھیوں کیلئے سالانہ پکنک کا اہتمام کیا۔ یہ پکنک 9 دسمبر 2018 کو ڈریم لینڈ ریزورٹ میں منائی گئی۔ اس میں انتظامیہ کی جانب سے وحید انور کنڈی اور نمائندوں افضل جسکانی، زمرد حسین (جنرل سیکرٹری)، سلمان انصاری (سوشل سیکرٹیر) اور ان کی فیملیز نے شرکت کی۔

تمام شرکاء صبح ہی صبح اپنی فیملیز کے ہمراہ ریزورٹ پہنچ گئے جہاں ان کی تواضع مزیدار ناشتہ کے ساتھ کی گئی۔ اس کے بعد فیملیز مختلف سرگرمیوں میں شامل ہوگئیں۔ ان میں گھڑسواری، تیراکی اور کشتی رانی جیسی دلچسپ اور ولولہ انگیز سرگرمیاں شامل تھیں۔ بعض انڈور گیمز، جیسے اسنوکر، ٹیبل ٹینس اور کیرم وغیرہ میں مشغول ہوگئے۔ ملازمین اور ان کے بچوں اور دوستوں کیلئے یہ ایک آزادانہ ماحول میں تفریح اور خوشی منانے کا ایک اچھا موقع تھا جس کا انہوں نے پورا پورا فائدہ اٹھایا۔

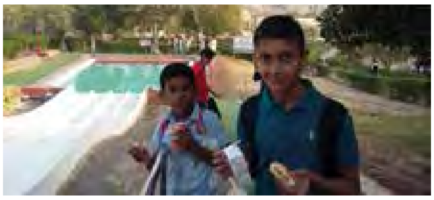

سہانا موسم، ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا اور ہر سو پھیلا ہوا سبزہ بہت ہی خوشگوار اور تازہ دم کرنے والا منظر تھا۔ اس لئے ہر ایک کو اپنے روزمرہ کے دفتری ماحول سے الگ ہٹ کر ایک صحت مند تفریح کا وقت ملا۔ اس سے ظاہر ہوا کہ پکنک بلاشبہ زندگی کو ایک نئی توانائی اور ایک نئی تازگی فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ پکنک کے بعد سب لوگ بہترین موڈ میں ہنستے مسکراتے اور یادگار لمحوں کو ذہن میں سمیٹے اپنے اپنے گھروں کی طرف روانہ ہوئے۔

# سرن پلانٹ، حطار اور کراچی میں ٹریننگ

کارپوریٹ HSE نے روّیوں پر مبنی تحفظ (Behaviour Based Safety) اور حادثات کی تفتیش پر ورکشاپ کی ٹریننگ کا اہتمام کیا۔ یہ ٹریننگ 11، 12 اور 13 دسمبر 2018 کو سرن پلانٹ حطار، لائف سائنسز بزنس میں اور 19، 20 اور 21 دسمبر 2018 کو کراچی کیمیکل بزنس میں منعقد ہوئی۔ روّیوں پر مبنی تحفظ موثر بنانے کا بنیادی مقصد محفوظ روّیوں کو روزمرہ معمول کا حصہ بنانا تھا۔ بی بی ایس ٹریننگ کے ذریعہ شرکاء کو سیفٹی منیجمنٹ سسٹم میں روّیوں پر مبنی تحفظ کے طریقۂ کار کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد ملی۔ اس سلسلے میں لوگوں کو مختلف طریقوں کے ذریعہ کام کو زیادہ محفوظ طور پر انجام دینے کیلئے معلومات، صلاحیتوں اور رجحان کے بارے میں سکھایا گیا اور اپنی معلومات میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کرنے اور جو کچھ سیکھا ہو اس پر عام زندگی میں عمل کرنے کیلئے آگہی دی گئی۔ حادثات کی تفتیش کی ورکشاپ کے ذریعہ حادثات کی تفتیش کرنے، شدید نوعیت کے حادثہ کی صورت میں تفتیش کیلئے تیکنیک کے استعمال، اس کی اصل جڑ اور دیگر وجوہات کی نشاندہی اور ان حادثات کے بارے میں سیکھنے اور ان سے بچاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

# مبالی آئی لینڈ کا تفریحی دورہ

منصور خان (لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ)

پاکستان میں سیاحت کیلئے ایسی بیشمار جگہیں ہیں جہاں بہت کم لوگوں کا جانا ہوتا ہوگا۔ ایسی ہی ایک جگہ خان پور ڈیم کی جھیل کے کنارے مبالی آئی لینڈ ہے۔

27 اکتوبر 2018ء ایک خوشگوار روشن چمکیلا دن، اسلام آباد سے 60 کلومیٹر شمال کی طرف مبالی آئی لینڈ میں ہمارا پڑاؤ ٹھہرا۔ ہمیشہ کی طرح نت نئی جگہوں کی تلاش میں آگے آگے رہنے والی شرمین کنول کی نظرِ انتخاب کا مرکز اس مرتبہ مبالی آئی لینڈ تھا۔ جس سے اِس سے پہلے کوئی بھی واقف نہیں تھا۔ یہ جزیرہ نما علاقہ خان پور ڈیم کی جھیل کے کنارے واقع ہے، جہاں ٹیم بلڈنگ کے حساب سے بہت ساری مصروفیات اور گیمز کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تمام تر پروگرام سب ساتھیوں کی کوششوں سے ترتیب دیا گیا اور سب اس کے انتظام میں شروع سے لے کر آخر تک انہماک سے مصروف رہے اور کچھ شرکاء اپنے بچوں کو بھی ساتھ لے کر آئے۔

اِس دن کی مصروفیات میں رسہ کشی، بوٹنگ، نشانہ بازی، والی بال اور دیگر دلچسپی کے سامان تھے۔ اِن سب کے علاوہ ایک پرتکلف لنچ کا بھی شرکاء کے لئے اہتمام کیا گیا۔ ریاض جاوید صدیقی کی ماہرانہ فوٹوگرافی بھی اپنے درجہ کمال پر تھی۔ اس دن کی خاص بات پرانے ساتھیوں اور دوستوں کو مدعو کرنا بھی تھا۔ جس کی وجہ سے اِس میں شمولیت کے لئے لوگوں کی دلچسپی اور بھی بڑھ گی اور سب ایک دوسرے سے ملاقات اور گپ شپ سے بہت محظوظ ہوئے اور تمام دن کی تھکا دینے والی پرلطف مصروفیات کے بعد شام ڈھلے سب اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے اور یوں ہم سب کی زندگیوں میں اور یادوں میں ایک یادگار اور قیمتی دن شامل ہوگیا۔

# آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی یوروٹیئر 2018 میں شرکت

گلوبل اینمل ہیلتھ مارکیٹ کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہی کی اہمیت پر پختہ یقین رکھنے کے باعث اس شعبہ نے یوروٹیئر 2018 میں شرکت کی جو جانوروں کی پرورش اور دیکھ بھال کے سلسلے میں ہونے والی دنیا کی سب سے بڑی نمائش ہے۔ہنوور میں جرمن ایگریکلچر سوسائٹی ہر دو سال بعد اس تقریب کا اہتمام کرتی ہے۔ یہ تقریب بین الاقوامی کمپنیز کے نمائندوں سے رابطوں کے نیٹ ورک قائم کرنے اور متوقع ہم آہنگی کی پارٹنرشپ کیلئے ایک آئیڈیل موقع ہوتا ہے۔اس سال یوروٹیئر کا انعقاد 13 سے 16 نومبر تک کیا گیا جس میں 2,500 سے زیادہ نمائش کنندگان اور 155,000 وزیٹرز شامل ہوئے۔

اس نمائش میں پولٹری کے شعبہ کے نیشنل سیلز منیجر ڈاکٹر انوارالحق نے لائیو اسٹاک ٹیم کے پروڈکٹ منیجر ڈاکٹر عبدالمنان کے ہمراہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹال کا معائنہ کیا۔یوروٹیئر میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی موجودگی سے کئی طرح کے فوائد حاصل ہوئے۔ٹیم کو بین الاقوامی سطح پر آئی سی آئی کے برانڈ کو نمایاں کرنے کا موقع ملا؛ اس شرکت سے عالمی اور اعلیٰ کاروباری افراد سے ملاقات کرنے اور کاروبار کو فروغ دینے کے مواقع حاصل ہوئے۔ مزید یہ کہ بڑی تعداد میں اینمل ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن کی سیکڑوں کمپنیز کی ایک ہی چھت کے نیچے موجودگی کے باعث یوروٹیئر نیٹ ورکنگ اور متوقع سپلائرز اور کسٹمرز سے متعارف ہونے کا آئیڈیل مقام تھی۔

آپکا مویشی، آپکا سرمایہ

# صحت مند پولٹری، خوشحال فارمز

رپورٹ: ڈاکٹر ذیشان خالد

اینمل ہیلتھ ڈویژن، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پولٹری کے شعبہ نے نومبر اور دسمبر 2018 کے مہینوں میں گوجرانوالہ، فیصل آباد، مردان، سرگودھا، گجرات اور لاہور میں فارمرز اور پروفیشنلز کے اجتماعات کا اہتمام کیا۔ ڈاکٹر طہٰ ندیم اور متعلقہ ریجنل اور ایریا منیجرز نے ان اجتماعات کی نگرانی کے فرائض انجام دیئے۔

ان اجتماعات کا مقصد فارمرز اور پروفیشنلز کو پولٹری میں بیکٹیریا کے ذریعہ پھیلنے والے اور وبائی امراض پر قابو پانے کیلئے فارمرز چوائس اینٹی بایوٹکس، CAVAC ویکسینز اور Trouw نیوٹریشن پورٹ فولیو کے استعمال سے متعلق آگہی پیدا کرنا تھا۔ان میں سے ہر اجتماع میں معروف کمپنیز کے 30 سے زیادہ فارمرز اور پروفیشنلز نے شرکت کی۔

ان میٹنگز کے آغاز میں ڈاکٹر طہٰ ندیم نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی تاریخ، اس کے وژن اور اقدار کے بارے میں بتایا جس میں ہمارے بڑے بزنسز اور بین الاقوامی پارٹنرز کا خصوصی ذکر کیا۔

اس کے بعد Trouw نیوٹریشن کے پورٹ فولیو سے ٹیکنیکل سیشن کا آغاز ہوا جس میں ڈاکٹر طہٰ نے پولٹری پروڈکشن کے نظام میں آلودہ پانی کے مضر اثرات اور Selko pH کے ذریعہ ان پر قابو پانے کی حکمتِ عملی کو واضح طور پر بیان کیا۔اس کے ساتھ ساتھ پولٹری فارمز میں عام طور پر موجود بیکٹیریا کی بیماریوں پر موثر طور پر قابو پانے کیلئے فارمرز چوائس اینٹی بایوٹیک کے بارے میں گفت و شنید کی گئی۔ڈاکٹر طہٰ نے CAVAC پورٹ فولیو اور اس کی خصوصیات کو نمایاں طور پر بیان کیا اور بتایا کہ یہ دوسری مسابقتی پروڈکٹس کے مقابلے میں کتنی بہتر اور زیادہ موثر ہے۔ہر اجتماع کے آخر میں سوال و جواب کا سلسلہ ہوا۔

مجموعی طور پر یہ تمام اجتماعات انتہائی موثر رہے جن کے ذریعہ پولٹری پروڈکشن کے نظام میں پھیلنے والی بیماریوں اور ان پر قابو پانے کیلئے بہتر معیار کی پروڈکٹس کے استعمال اور باکفایت طریقے سے قابو پانے کے بارے میں آگہی دی گئی۔کیونکہ صحت مند پولٹری ہی پولٹری فارمز کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔

آپکا مویشی، آپکا سرمایہ

# لائیواسٹاک اور پولٹری فارمز کنونشن

انیمل ہیلتھ ڈویژن اس صنعت میں بہترین طرزِ عمل کے فروغ کیلئے پرعزم ہے۔ اس عزم کا مقصد صنعت، خصوصاً لائیواسٹاک کے شعبہ کی بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی بے ترتیبی اور بدنظمی کو دور کرنا ہے جس کیلئے فارم کی معیشت سے متعلق ٹیکنیکل رہنمائی اور معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کیلئے دسمبر کے مہینے میں خیبر پختونخوا کی لائیواسٹاک فارمز ایسوسی ایشن نے لائیو اسٹاک اور پولٹری فارمز کا کنونشن کا انعقاد کیا۔

کنونشن کا ابتدائی ایجنڈا فارمرز کی محدود معلومات کے تدارک کیلئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے آپریشنز، خاص طور پر لائیو اسٹاک اور پولٹری کے شعبہ میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگہی فراہم کرنا تھا۔ اس کنونشن سے فائدہ اٹھانے کیلئے کمرشل فارمرز نے بھی شرکت کی۔ فارمز کی پیداوار میں اضافہ کیلئے جدید طریقوں کے بارے میں جاننا بنیادی ضرورت ہے کیونکہ ان طریقوں کو اپنانے سے اخراجات میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس علاقے کے اکثر چھوٹے درجہ کے اور کمرشل فارمز کی اکثریت قدیم روایتی طریقوں پر عمل پیرا ہے اور آپریشنز میں بہتری کیلئے کنونشن جیسے علم و آگہی دینے والے فورمز کی اشد ضرورت تھی۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے لائیواسٹا کے شعبہ نے اس کنونشن کی مدت کے دوران اسٹال قائم کیا اور فارمرز اور وٹرنری پروفیشنلز کو اہم مسائل جیسے پیراسائیٹس پر قابو پانے، غذائیت اور بڑھوتی سے متعلق اور دودھ کی زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول کے بارے میں معلومات بہم پہنچائیں۔ اس کنونشن میں ڈاکٹر ہما کلثوم (وٹرنری ٹرینی آفیسر) اور لیاقت علی خان (ریجنل سیلز منیجر) نے سپورٹیو میڈیسنز ٹیم کی نمائندگی کی جب کہ کارپوریٹ اینڈ کمرشل ٹیم کے ممبران بھی موجود تھے جنہوں نے اپنے قیمتی ماہرانہ مشورے دیئے۔ اس کنونشن میں شرکت کا مقصد محض متوقع صارفین سے ملاقات کرنا نہیں تھا بلکہ کمپنی کی پروڈکٹس کے بارے میں موجودہ صارفین کی رائے معلوم کرنا بھی تھا۔

آپکا مویشی، آپکا سرمایہ

# تھر میں جانوروں کی صحت کے اقدامات

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اور تھر فاؤنڈیشن کی جانب سے تھر میں جانوروں کی بہتر صحت کیلئے خدمات کا آغاز کیا۔

کوئلہ کی دولت سے مالا مال تھر ریجن کی ترقی کیلئے تھر فاؤنڈیشن نے سب سے پہلے کوششوں کا آغاز کیا۔ تھر فاؤنڈیشن کے مقاصد میں اس علاقے میں صحت، انسانی وسائل کی ترقی، روزمرہ کی ضروریات، انفرااسٹرکچر، پینے کے پانی، خواتین کو بااختیار بنانے، تباہ کاریوں میں بحالی کے کام، ثقافت اور ورثہ کے تحفظ کیلئے خدمات شامل ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے حال ہی میں اس علاقے میں جانوروں کی صحت کی بہتری کے اقدامات کیلئے تھر فاؤنڈیشن کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔

کمپنی اس علاقے میں ایک پائیدار اور نتیجہ خیز سماجی ہم آہنگی کیلئے تھر فاؤنڈیشن کے ساتھ تعاون کرے گی۔ اس شراکت کے تحت تھر فاؤنڈیشن کو فارمرز چوائس وانڈا (مرکب فیڈ) کے 1,600 بیگ فراہم کئے گئے ہیں تاکہ اس علاقے میں مویشیوں کی خوراک میں بہتر غذائیت شامل ہو۔

اس کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ڈاکٹر دلیپ کمار دھارانی نے آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ پروگرام کے تحت ذاتی طور پر چار ہزار بھیڑوں اور بکریوں کو ڈی وورم کرنے کے لئے رضا کارانہ خدمات فراہم کیں اور ڈی وورمرز کے صحیح استعمال کے بارے میں لیکچر دیئے جن سے فارمرز کو فارمنگ کے امور اور جانوروں کی صحت کے بہتر طریقوں کا علم ہوا۔ مزید برآں کمپنی کا عزم ہے کہ اس علاقے میں جانوروں کی صحت کیلئے سائنٹفک طریقہ کار استعمال کرنے کے بارے میں آگہی کی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں۔ ان طریقوں سے تھر کی ترقی میں بھی مدد ملے گی جس کا شمار پاکستان میں سماجی اور معاشی لحاظ سے سب سے زیادہ پسماندہ علاقوں میں ہوتا ہے۔

# قائدین کی تربیت

کارپوریٹ HSE نے ڈپارٹمنٹس کے ہیڈز کیلئے 18 دسمبر 2018 کو کراچی میں تربیتی سیشن کا اہتمام کیا۔ HSE-003 کمپنی کے کارپوریٹ شعبہ کو نمایاں حادثات کی رپورٹ دینے کے بارے میں رہنما دستاویز ہے۔ اس تربیت کے ذریعہ صحت، حفاظت، ماحولیات، توانائی اور تحفظ سے متعلق رپورٹ کرنے کی مقررہ حدود کے بارے میں آگہی شامل تھی جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی پورے سال کے دوران میں کارکردگی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ یہ رہنما ہدایات واضح کرتی ہیں کہ کارکردگی کی نشاندہی کے حوالے سے کیا رپورٹ کرنا ہے، کس طرح اور کس کو رپورٹ کرنا ہے اور کب رپورٹ کرنا ہے۔

لائف سائنسز

# سالانہ جلسہ تقسیم انعامات کی رپورٹ

ونگٹن اسکول کے میر کارواں اور باقی تمام اساتذہ، درس و تدریس کے معیار کو ہمیشہ پیشِ نظر اور طلبا کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے ہیں اسکول اور اساتذہ کا مقصد رہنمائی کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی کرنا بھی ہے اسی مقصد کے لئے اس سال بھی جلسہ تقسیم انعامات کا اہتمام کیا گیا اسٹیج اور اس پر رکھی اسناد و انعامات کو بہت خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر عمر مشتاق اور ان کی اہلیہ نے شرکت کی ان کے علاوہ دیگر افسران بالا بھی تقریب میں شامل ہوئے۔

اس پر وقار تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن حکیم سے ہوا جس کے بعد محترم پرنسپل جمال ملک نے اسکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی اور پورے سال میں ہونے والی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اس کے بعد تقریب کا رنگارنگ حصہ پیش کیا گیا۔ پری اسکول کے ننھے منے بچوں نے بڑی خوبصورتی سے پرفارم کیا اسکول کے بچوں نے ایک خوبصورت ٹیبلو پیش کیا۔ انگلش گانا، ملی نغمہ، انگلش ڈرامہ "اسٹون سوپ" اور اردو مزاحیہ ڈرامہ "شاٹ کٹ" پیش کیا گیا۔ مہمانوں نے بچوں کی دلکش پرفارمنس کو خوب سراہا یوں تقریب کا پہلا حصہ اختتام پزیر ہوا۔

تقریب کے دوسرے حصہ میں نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں پر بچوں میں انعامات کی تقسیم کا سلسلہ شروع ہو جس میں میزبانی کے فرائض ہیڈ مسٹریس محترمہ مسز قدسیہ خالد نے انجام دئے۔ اس سال جماعت کی بہترین آرائش میں اول انعام کی حقدار اول اور سوم جماعت قرار پائیں جبکہ سینئر سیکشن میں جماعت نہم کو اول انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ جماعت نہم کی سیدہ عافیہ بتول نے ۵۰۵ میں سے ۴۶۹ نمبر لے کر اسکول میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا اور فضہ مبشر نے میٹرک کے امتحان میں ۱۱۰۰ میں سے ۱۰۵۶ نمبر لے کر اسکول میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کے بعد میٹرک کے اساتذہ کو بہترین نتائج پر انعامات و سرٹیفکیٹ دئے گئے۔

آخر میں مہمانِ خصوصی عمر مشتاق اور اُن کی اہلیہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ مہمان خصوصی نے اپنی تقریر میں رنگا رنگ تقریب کی تعریف کی، پرنسپل، اساتذہ، طلبا و طالبات اور والدین کو بہترین نتائج پر مبارکباد دی اور اسکول کی کارکردگی کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر معزز مہمانان گرامی کی تواضع چائے اور دیگر لوازمات سے کی گئی۔

# نئے پلانٹ آپریٹرز کی سیفٹی انڈکشن

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کے ٹریننگ سینٹر پر ہر وقت اپنے رفقائے کار کے لیے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد ہوتا رہتا ہے اسی عزم کو سامنے رکھتے ہوئے نئے 8 پلانٹ آپریٹر اور نئے آنے والے آفیسرز کے لیے سیفٹی ٹریننگ پلان مرتب کیا۔ اس ہفتہ ٹریننگ میں سیفٹی سے متعلق تمام اصولوں، خطرات کی نشاندہی، BBS، PTW، کیمیکل ھینڈلنگ، الیکٹریکل سیفٹی، ایمرجنسی رسپانس، ذاتی حفاظتی آلات، فائیر سیفٹی آگ سے بچاؤ، اونچائی پر کام، غیر محفوظ عمل، غیر محفوظ صورتحال پر ٹریننگ کروائی گئی۔ ایچ ایس ای کی ٹریننگ میں رانا محمد عدیل جمشید سیفٹی مینجر اور راجہ غلام اکبر ٹریننگ آفیسر نے تمام شرکاء کو آگاہی دی ۔

# سوڈا ایش میں فائر ڈرل

کسی بھی ایمرجنسی کی صورت حال سے نبٹنے کے لیے بہت ضروری ہے کہ رفقائے کار کو اپنے رول کا علم ہونا چاہیے۔ اس لیے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ ایمرجنسی ریسپانس پروسیجر پر ٹریننگ کرواتا رہتا ہے۔

اس کا عملی طور پر مظاہرہ اور ایمرجنسی ریسپانس پروسیجر کے بارے میں رفقائے کار کی آگاہی کو دیکھنے کے لیے ایمرجنسی ریسپانس ڈرل کروائی جاتی ہے چنانچہ ماہ نومبر میں ایک ایمرجنسی ریسپانس ڈِرل کی گئی جس میں سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل جمشید نے اپنا لیڈنگ رول ادا کیا۔

اس فائر ایمرجنسی ریسپانس ڈِرل میں ہمارے سوڈا ایش کے فائر ایمرجنسی سکواڈ نے اپنا کام بخوبی انجام دیا اور بر وقت آگ کو بجھایا۔

اس ڈرل کے اختتام پر ڈرل کا جائزہ لینے والی ٹیم کے ساتھ سیفٹی مینجر رانا عدیل نے اختتامی میٹنگ کی اور اس ڈرل میں جو امپرومنٹ ایریاز سامنے آئے انکے بارے میں تمام سٹاف کو بتایا اور ایک امپرومنٹ پلان بھی بنایا تا کہ آئندہ ایمرجنسی ریسپانس میں بہتری آئے۔

اس فائیر ڈرل کو وائس پریذیڈنٹ سہیل اسلم خان اور ورکس مینجر محمد عمر مشتاق نے بھی سراہا اور اس میں مزید بہتری کی ہدایت کی۔

سیفٹی سب سے پہلے

# فائر سیفٹی سپیشلسٹ آڈٹ

کسی بھی انڈسٹری میں آگ ایک بڑا خطرہ ہوتا ہے اس خطرے کے کنٹرول کے لیے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ پر ایک جامع فائر مینجمنٹ سسٹم موجود ہے اس میں مزید نکھار پیدا کرنے اور انٹرنیشنل سٹنیڈر کے ساتھ موازنہ کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی فائر سپیشلسٹ آڈٹ کروایا گیا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس لمحہ بہ لمحہ سیفٹی کے اصولوں پر عمل اور اس میں بہتری پر گامزن رہتی ہے اسی سلسلے میں ماہ نومبر میں فائر سیفٹی آڈٹ کروایا گیا جسکو ایک آڈٹ سپیشلسٹ کمپنی بیورو ویریٹاس نے کیا۔ اس آڈٹ کا مقصد ہمارے بزنس کے موجودہ فائر سیفٹی سہولیات کا انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ سے موازنہ کرنا تھا۔ یہ فائر سیفٹی آڈٹ چار دن پر مشتمل تھا جو کہ 6 نومبر سے 9 نومبر 2018 تک جاری رہا۔ اس آڈٹ کا باقاعدہ آغاز ابتدائی میٹنگ کے ساتھ ہوا جس میں ورکس مینیجر سوڈا ایش عمر مشتاق اور تمام سیکشن ہیڈ اور ایریا مینیجر نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کا باقاعدہ آغاز سیفٹی مینیجر رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی ابتدائی گفتگو کے ساتھ کیا جس میں انہوں نے اپنا اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش کا تعارف کروایا۔ اس ابتدائی میٹنگ میں آڈیٹر نے تمام سیکشن ہیڈ اور ورکس مینیجر سے مختلف سوالات و جوابات کیئے جس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اور اپنے ایجنڈے کو ورکس مینیجر اور تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کے سامنے واضح کیا اور پلانٹ کے موازنے کے ساتھ ساتھ پلانٹ سے متعلقہ فائر سیفٹی دستاویزات کا بھی بغور جائزہ لیا۔ اس میٹنگ کے بعد آڈیٹر ٹیم نے HSE منیجر رانا محمد عدیل جمشید کے ساتھ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ کا وزٹ کیا جس میں آڈیٹر نے نہ صرف سیفٹی کے آلات کا بغور جائزہ لیا بلکہ پلانٹ پر درج ذیل فائر سیفٹی کے آلات کو عملی طور پر جانچا گیا۔

- فائر فائیٹنگ کے آلات کو چلایا گیا اور ان پر پریکٹیکل ڈرل کی گئیں۔
- فائر فائیٹر ریسپانس کو بھی عملی طور پر دیکھا گیا۔
- پلانٹ کے متعلقہ آفیسرز کے ساتھ پلانٹ پر خطرات کی نشاندہی بھی کئی گئی۔
- فائر ڈرل کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ فائر فائٹرز کی قابلیت کو بھی جانچا گیا۔
- پلانٹ پر ایمرجنسی رسپانس کا بھی جائزہ لیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی EXIT اور ان کی Direction کو بھی جانچا اور اس کو انٹرنیشنل لیول سے موازنہ کیا گیا۔

آڈٹ کے اختتام پر ایک اختتامی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں تمام HOD ورکس مینیجر، سیفٹی مینیجر اور اُن کی ٹیم نے شرکت کی۔ جس میں بیورو ویریٹاس کے آڈیٹرز نے اپنے وزٹ اور پلانٹ کے آڈٹ کو تمام شرکاء کے سامنے پیش کیا اور اس پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس کے ساتھ اس میں مزید بہتری کے لئے تمام ایسے اقدامات کو پیش کیا جو انٹرنیشنل لیول کے معیار پر پورا اُترتے ہیں۔ اس اختتامی میٹنگ کے ساتھ یہ فائر سیفٹی سپیشلسٹ آڈٹ اپنے اختتام کو پہنچا۔ سیفٹی مینیجر جناب رانا محمد عدیل جمشید نے میٹنگ کے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

# کنٹریکٹرز کی جانب سیفٹی کا بڑھتا ہوا نیا قدم!

مقامی زبان میں آگاہی

جیسا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش پلانٹ تیزی سے ترقی کر رہا ہے اسی طرح اس پر کام کرنے والے کنٹریکٹرز کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ آئی سی آئی سوڈا ایش میں سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے کنٹریکٹر سٹاف کے لیے اس سال سیفٹی اور ٹیکنیکل ٹریننگ پر مبنی ایک پلان مرتب کیا ہے جس میں تمام ایریا مینجر اپنے اپنے کنٹریکٹر سٹاف کو پورے سال ٹریننگ کروائیں گے۔

ماہرین کی متفقہ رائے ہے کہ کسی بھی بات کو سمجھنے اور سمجھانے کیلئے علاقے میں بولی جانے والی زبان کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔ یہ بات اس وقت زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہے جب معاملہ سیفٹی کا ہو۔ ہمارے سوڈا ایش بزنس کے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے کنٹریکٹر اسٹاف کو سیفٹی سے آگاہی کیلئے مقامی زبان میں بریفنگ کا سلسلہ شروع کیا جس کے غیر معمولی نتائج آنا شروع ہوئے ہیں اب کنٹریکٹر ورکرز زیادہ احتیاط اور سیفٹی کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کام انجام دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے تمام کنٹریکٹر ورکرز کیلئے ہر پندرہ دن بعد کنٹریکٹر ٹائم آفس پر ٹریننگ سیشنز کے اہتمام کرنے کا فیصلہ کیا جس میں تمام کنٹریکٹر اسٹاف کو مقامی زبان میں سیفٹی کے کسی ایک موضوع کے اوپر آگاہی دی جاتی ہے اور سوالات و جوابات کر کے ان سے عہد لیا جاتا ہے کہ وہ ان سیفٹی ہدایات پر عمل کریں گے۔

ماہ نومبر اور دسمبر میں ذاتی حفاظتی آلات، ایمرجینسی ریسپانس، ورک پرمٹ کے موضوع پر آگاہی دی جاچکی ہے۔

اس مہم کی خاص بات سیفٹی منیجر رانا محمد عدیل اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر کا 250 سے 300 افراد کے ساتھ ایک ہی وقت میں آمنے سامنے آگاہی دینا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ کا ہدف ہے کہ ماہ جون 2019 تک کنٹریکٹر سٹاف کو سیفٹی کے 16 موضوعات پر آگاہی مل جائے گی جس سے سوڈا ایش بزنس کے کنٹریکٹر سٹاف کو سیفٹی سے متعلق کافی جانکاری ہو جائے گی جو بزنس کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

# ریٹائرمنٹ پارٹی 2018

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں اپنے ریٹائرڈ ہونے والے ایمپلائیز کے اعزاز میں روائتی ریٹائرمنٹ پارٹی 31 دسمبر 2018، بروز سوموار، بوقت 3 بجے وسہہ پہر ایڈمن آفس کے سامنے سرسبز و شاداب لان میں منعقد ہوئی۔ اپنے ریٹائرڈ ہونے والے ایمپلائیز کو شاندار طریقے سے جذبات تشکر کے ساتھ الوداع کہنا سوڈا ایش بزنس کی ایک شاندار اور قابلِ رشک روایت ہے۔

اس تقریب کی خاص بات پرانے سالوں میں ریٹائر ہونے والے بزرگ ملازمین کی آمد ہے۔ ان کی آمد پر جو سماں بندھتا ہے وہ قابل دید ہوتا ہے۔ تمام ایمپلائیز اپنے گزرتے وقت کی یادیں تازہ کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے احوال سے آگاہ ہوتے ہیں۔

اس سال 31 دسمبر 2018 کو ریٹائرمنٹ پارٹی کا آغاز قاری محمد یونس قاسمی کی تلاوت سے ہوا، سی بی اے یونین کے جنرل سیکریٹری نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے تمام ریٹائر ہونے والے ملازمین کو مبارکباد دی اور ان کا بہترین سروس کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ بعدازاں محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے حاضرین سے تفصیلی خطاب فرمایا۔ تمام ریٹائر ہونے والے اور سابقہ سالوں کے ریٹائرز کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے سوڈا ایش پلانٹ کی کارکردگی اور مستقبل میں ہونے کی توسیع کے حوالے سے گفتگو کی۔ ملکی معیشت پر منفرد تبصرہ کیا۔ تمام ملازمین سے ادارے کی ترقی اور مضبوطی کے لئے دعاؤں کی درخواست کی۔ لوکل کمیونٹی اور آئی سی آئی پاکستان کے درمیان تعلق کو اور مضبوط کرنے اور لوکل کمیونٹی کے خدمات جاری وساری رکھنے کا اعلان کیا۔

بعدازاں تمام ریٹائرز کو ہار پہنائے گئے اور الکلی اسپورٹس کلب کی طرف سے دئے گئے تحائف محمد عمر مشتاق، ڈاکٹر راشد خان اور عاقل کریم نے ریٹائرڈ ایمپلائیز کو پیش کیے۔ آخر میں تمام ریٹائرڈ ایمپلائیز کا گروپ فوٹو سیشن ہوا۔ عمر مشتاق تمام ریٹائرڈ ملازمین کے درمیان گھل مل گئے۔ تمام ایمپلائیز نے چائے نوش فرمائی اور خوبصورت یادوں کے ساتھ چھورتی یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

# 2018 میں ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کے اعزاز میں یونین کی طرف سے الوداعی تقریب

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایمپلائیز یونین سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ نے اس سال 31 دسمبر 2018 کو ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کے اعزاز میں ایک شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا۔ اس الوداعی تقریب میں ریٹائرڈ ملازمین، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس مینجرز، آفیسرز، ایمپلائیز، اپرینٹز اور سی بی اے یونین کے آفیشلز نے بھرپور شرکت کی۔

الوداعی تقریب 27 دسمبر 2018 کو ورکرز ویلفیئر ہال میں شام 6 بجے بروز جمعرات ہوئی۔ چوہدری اعجاز احمد نے تلاوت قرآن مجید کی اور حاجی محمد رمضان نے نعت پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ سی بی اے کے جنرل سیکریٹری محمد صغیر بٹ نے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے ملازمین کو مبارکباد پیش کی اور ان کی شاندات خدمات پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔

صدارتی خطاب کرتے ہوئے عاقل کریم HR منیجر سوڈا ایش بزنس نے یونین کو اتنا اچھا پروگرام ترتیب دینے پر سراہا۔ تمام ریٹائرڈ ہونے والے ایمپلائیز کا ان کی ادارے کے لئے خدمات پر پوری آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ٹیم کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے حالات کے حوالے سے اپنے ایمپلائیز سے تبادلہ خیال کیا۔

بعدازاں عاقل کریم نے تمام ریٹائرڈ ایمپلائیز کو یونین کی طرف سے دیئے گئے تحائف تقسیم کئے۔

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics /